

الخرائط النحويه

جدید نحوی نقشوں سے آراستہ

افادات: حضرت مولانا حفیظ الرحمن صاحب

تالیف: (مولانا) شیر نواز صاحب، مدرس دارالعلوم فاروقیہ

ناشر

شعبہ نشر و اشاعت دارالعلوم فاروقیہ

قائد اعظم کالونی لین نمبر 3، دھمیاں کیمپ راولپنڈی۔

﴿پیش لفظ﴾

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد، پختہ تعمیر کے لئے پختہ بنیاد کا ہونا ضروری ہے۔ علوم صرفیہ و نحویہ علوم دینیہ کیلئے بمنزلہ بنیاد ہیں۔ چند سالہ دوران تدریس میں بندہ نے محسوس کیا کہ کتب مطولہ مثلاً کافیہ شرح جامی وغیرہ میں زیادہ قیل و قال ہی چلتی ہے جس کی وجہ سے عموماً مسائل نحویہ مستحضر نہیں رہتے۔ اور دوران تدریس بندہ نے طلباء کرام کو مسائل نحویہ نقشوں کی صورت میں یاد کروا کر بے حد مفید پایا اور یہی چیز ان چند صفحات کی وجہ تالیف ثابت ہوئی۔ آخر میں میں مشکور ہوں برادر عزیز مولانا مشتاق صاحب سلمہ کا جن کا جمع و تالیف میں خاصا تعاون رہا۔ اور عزیزم سید رضا شاہ صاحب اور بھائی صفی اللہ ملک صاحب جنہوں نے کمپوزنگ کا کام احسن طریقے سے انجام دیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اسے اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے اور طلباء کرام اور مستفیدین کیلئے نافع اور ہماری نجات کا ذریعہ بنائے۔

(آمین)

طالب دعا شیر نواز
مدرس دارالعلوم فاروقیہ
قائد اعظم کالونی دہمیاں روڈ، راولپنڈی

☆☆ کتاب ہذا سے استفادہ کا طریقہ ☆☆

کتاب کا بڑا مقصد تفصیل سے پڑھے اور سمجھے ہوئے قواعد نحو اور اسکی مختلف ابحاث کا اجمالی خاکہ ذہن نشین کرنا، خلاصہ اور نحو کے طور پر ان تمام مسائل نحو کا استحصار اور اجراء ہے جو نحو میر، ہدایۃ النحو، کافیہ اور شرح جامی میں پڑھی اور پڑھائی جاتی ہے اسلئے اس کتاب کو عبادت اور تفصیل سے خالی رکھا گیا ہے تاکہ اس کا اصل مقصد فوت نہ ہوتا ہم پھر بھی جہاں کچھ وضاحت ناگزیر تھی اسے مختصر اور جہصر کے ضمن میں بیان کر دیا گیا ہے۔

کتاب ہذا مختلف تقسیمات کو نقشہ جات کی صورت میں واضح کرتی ہے اور لب لباب کے طور پر ان تقسیمات کی اقسام کو مثالوں سے مزین کیا گیا ہے۔ اس لئے اولاً نحو کی درسی کتاب کو پڑھا اور پڑھایا جائے اور پھر ان نقشوں سے حسب ضرورت استفادہ کیا جائے۔

”ترکیب کرنے کا طریقہ“ کے عنوان کے تحت ترکیب کا طریقہ لکھ دیا گیا ہے۔

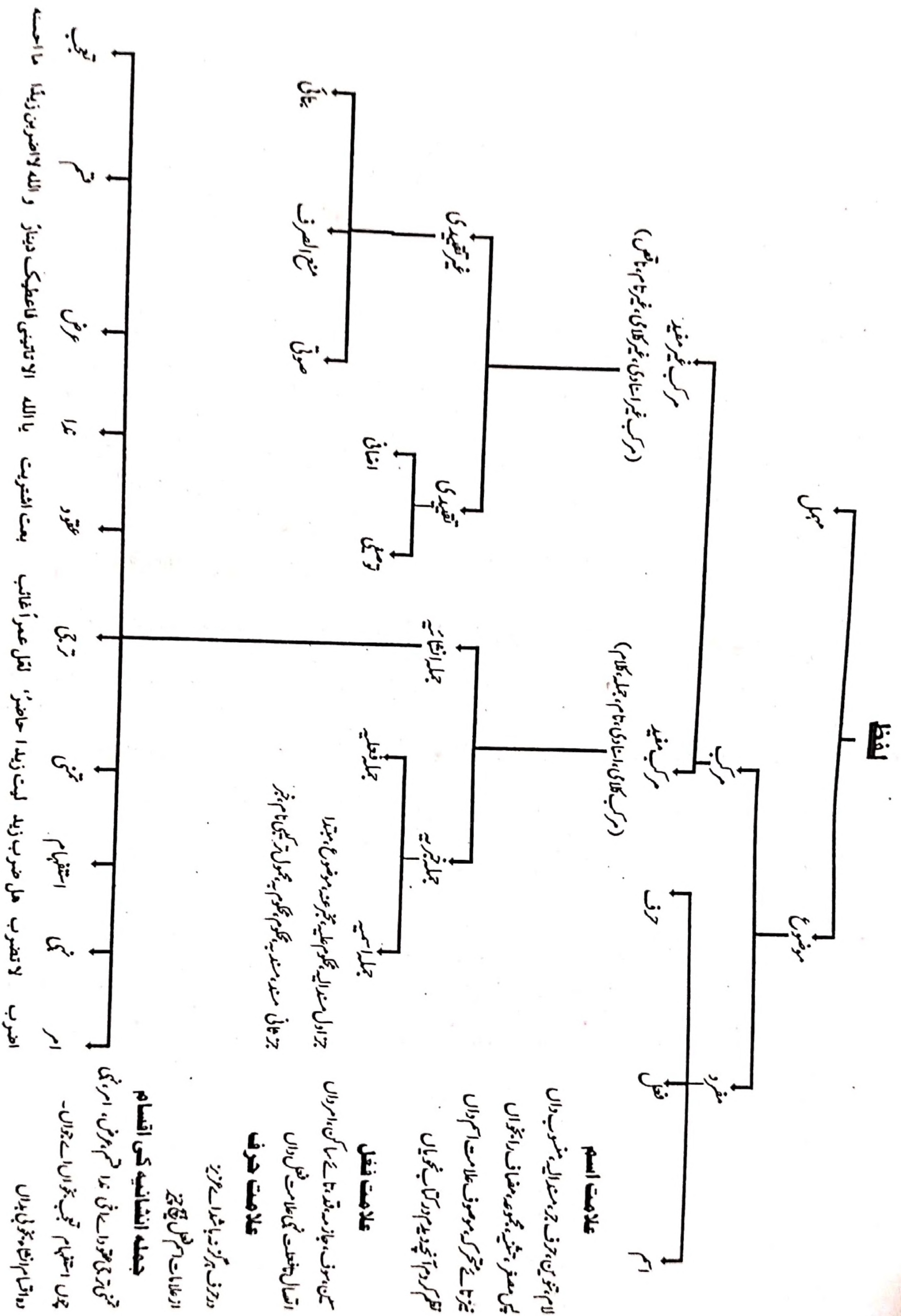
سرسری نگاہ سے کتاب کے صحیح فائدہ کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ جوں جوں مبتدی طلباء آگے بڑھتے جائیں گے اساتذہ کرام انہیں پڑھاتے جائیں گے تو پچھلا پڑھا ہوا فقط ایک دھند کا محسوس نہیں ہوگا بلکہ کالنقش علی الحجر ثابت ہوگا
(انشاء اللہ العزیز)

﴿مولانا قاضی عبدالرشید صاحب کے تاثرات﴾

عربی زبان میں تحریر، تقریر اور زبان کی اعلیٰ استعداد کے حصول کیلئے صرف ونحو کی اہمیت اہل علم سے مخفی نہیں، گویا صرف و نحو عمارت کی پہلی اینٹ اور بنیاد ہے اور اسی پر قصر عربیت کی شاندار عمارت تعمیر ہوتی ہے۔ درس نظامی میں نحو اور دیگر فنون کی کتب تحقیقی انداز کی ہیں مبتدی طلباء کو قواعد کے سمجھنے، یاد کرنے اور مشق میں کافی دقت ہوتی ہے، زیر نظر رسالہ دارالعلوم فاروقیہ دھمیاں کیمپ راولپنڈی پاکستان کے صرف و نحو کے مایہ ناز استاذ حضرت مولانا شیر نواز صاحب کی ایک کوشش ہے، جس میں ایک چارٹ اور نقشے کی صورت میں مسائل نحو کو سہل آسان اور واضح انداز میں پیش کیا گیا ہے، جس سے طلباء کو یاد کرنے اور یاد رکھنے میں سہولت ہوگی۔ انشاء اللہ یہ رسالہ طلباء کیلئے مفید ہوگا اور کم وقت میں اچھی استعداد پیدا ہوگی۔

اللہ تعالیٰ مولانا کا اجر کا بیش بہا ثواب فرمائے (آمین)

(مولانا) قاضی عبدالرشید
مہتمم دارالعلوم فاروقیہ
قائد اعظم کالونی دھمیاں کیمپ راولپنڈی



۱۔ اسم، فعل، حرف کی وجہ حصر: کلمہ خالی ذات پر دلالت کرے گا یا وصف پر دلالت کرے گا یا ربط پر دلالت کرے گا۔ اگر ذات پر دلالت کرے تو اسم اور اگر وصف پر دلالت کرے تو فعل ہے۔ اور اگر ربط پر دلالت کرے تو حرف

۲۔ علامات اسم کی وجہ حصر: خاصہ لفظی ہوگا یا معنوی۔ اگر لفظی ہو تو دو حال سے خالی نہ ہوگا یا تو اس کا محل ورود اول اسم ہوگا یا آخر اسم۔ اگر اول اسم ہو تو پھر دو حال سے خالی نہ ہوگا حرکت کے تابع کوئی اور شئی۔ اگر حرکت ہو تو وہ جر کی ہوگی۔ اگر حرکت کے تابع ہو تو وہ تنوین ہوگی اور اگر خاصہ معنوی ہو تو پھر دو حال سے خالی نہ ہوگا۔ اسناد تام کے ضمن میں ہوگا یا نہیں۔ اگر اسناد کے ضمن میں ہو تو مسند الیہ اور اگر اسناد تام کے ضمن میں نہ ہو تو مضاف۔

۳۔ وجہ حصر مرکب مفید و غیر مفید: بعد سکوت قائل کے سامع کو فائدہ خبر یا طلب کا حاصل ہوگا یا نہیں، اگر ہو تو مرکب مفید اور اگر نہ ہو تو مرکب غیر مفید۔

۴۔ وجہ حصر جملہ اسمیہ، فعلیہ: جز اول اسم ہوگا یا فعل، اگر اسم ہو تو اسمیہ اور اگر فعل ہو تو جملہ فعلیہ۔

۵۔ وجہ حصر جملہ خبریہ انشائیہ: امور خارجہ کا لحاظ رکھے بغیر کلام قائل میں صدق و کذب کا احتمال ہوگا یا نہیں اگر ہو تو جملہ خبریہ اور نہ ہو تو جملہ انشائیہ۔

۶۔ وجہ حصر مرکب غیر مفید: جز ثانی جز اول کے لئے قید ہو تو پھر دو حال سے خالی نہیں ہوگا باعتبار اضافت کے ہو گا یا باعتبار صفت کے، اگر باعتبار اضافت کے ہو تو مرکب اضافی اور اگر باعتبار صفت کے ہو تو مرکب توصیفی اور اگر جز ثانی جز اول کے لئے قید نہ ہو تو پھر دو حال سے خالی نہیں، متضمن بحرف ہوگا یا نہیں اگر ہو تو مرکب بنائی اگر نہ ہو تو مرکب منع الصرف۔

۷۔ وجہ حصر در اقسام اضافت: مضاف الیہ مضاف کے لئے ظرف بنے گا یا نہیں، اگر ظرف بنے تو اضافت بمعنی فی کے ہوگی۔ جیسے ضرب الیوم۔ اور اگر ظرف نہ بنے تو پھر مضاف، مضاف الیہ کے درمیان نسبت بتاین کی ہوگی یا تساوی کی یا عموم خصوص مطلق یا عموم خصوص من وجہ کی ہوگی۔ اگر نسبت بتاین کی ہے تو اضافت بمعنی لام کے جیسے غلام زید۔ اگر تساوی کی ہے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اس لئے ممتنع ہے اور اگر عموم و خصوص مطلق کی ہو تو پھر دو حال سے خالی نہ ہوگی یا تو نسبت عام کی خاص کی طرف ہوگی یا خاص کی عام کی طرف، اگر عام کی خاص کی طرف ہو تب بھی اضافت بمعنی لام کے ہوگی۔ جیسے یوم الاحد۔ اور اگر خاص کی عام کی طرف ہو تو یہ ممتنع ہے کہ اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اگر نسبت عموم، خصوص من وجہ سے ہے تو پھر مضاف مضاف الیہ کے لئے اصل ہوگا (مضاف الیہ کو مضاف سے بنایا ہوگا) یا مضاف الیہ مضاف کے لئے اصل ہوگا۔ اگر مضاف مضاف الیہ کے لئے اصل ہو تو اضافت بمعنی لام کے ہوگی۔ جیسے فیضة خاتمک خیر من فیضة خاتمی۔ اور اگر مضاف الیہ مضاف کے لئے اصل ہو تو اضافت بمعنی من کے ہو جیسے خاتم فیضة۔

﴿طریقہ ترکیب برائے جملہ اسمیہ﴾

دولة الارذال افة الرجال: لفظ، لفظ موضوع، مرکب، مرکب مفید (مرکب تام، مرکب اسنادی، مرکب کلامی، جملہ کلام) جملہ

خبریہ اسمیہ

دولة الارذال: لفظ، لفظ موضوع، مرکب، مرکب غیر مفید (غیر تام، غیر اسنادی، غیر کلامی، ناقص، مرکب اضافی)
دولة: لفظ، لفظ موضوع، مفرد، اسم، علامات اسم میں مضاف، مسند الیہ، تائے متحرکہ، اسم متمکن، معرب، معرفہ، معرفہ کی اقسام میں
مضاف بسوئے معرف باللام، واحدہ مونث، مونث قیاسی لفظی، سولہ اقسام میں مفرد منصرف صحیح، اس کا اعراب، اعراب بالحرکت
لفظی حقیقی یعنی رفع ساتھ ضمہ لفظی کے، نصب ساتھ فتح لفظی کے، جر ساتھ کسرہ لفظی کے، یہاں پر اعراب رفع ساتھ ضمہ لفظی کے،
عامل، مضاف۔

الارذال: لفظ، لفظ موضوع، مفرد، اسم، علامات اسم میں الف لام، اسم متمکن، معرب، معرفہ، معرفہ کی اقسام میں معرف باللام،
جمع مذکر، جمع مکسر، جمع قلت، سولہ اقسام میں جمع مکسر منصرف صحیح، اس کا اعراب، اعراب بالحرکت لفظی حقیقی یعنی رفع ساتھ ضمہ لفظی
کے، نصب ساتھ فتح لفظی کے، جر ساتھ کسرہ لفظی کے، یہاں پر اعراب جر ساتھ کسرہ لفظی کے، معمول مضاف الیہ، مضاف مضاف
الیہ سے مل کر مرکب غیر مفید (غیر تام، غیر اسنادی، غیر کلامی، ناقص، مرکب اضافی) ہو کر مسند الیہ (محکوم الیہ، مخبر عنہ، موضوع،
مبتدا)

افه الرجال: لفظ، لفظ موضوع، مرکب، مرکب غیر مفید (غیر تام، غیر اسنادی، غیر کلامی، ناقص، مرکب اضافی)
افه: لفظ، لفظ موضوع، مفرد، اسم، علامات اسم میں تائے متحرکہ، مضاف، اسم متمکن، معرب، معرفہ، معرفہ کی اقسام میں مضاف
بسوئے معرف باللام، واحدہ مؤنث، مونث قیاسی لفظی، سولہ اقسام میں مفرد منصرف صحیح، اس کا اعراب بالحرکت لفظی حقیقی یعنی رفع
ساتھ ضمہ لفظی کے، نصب ساتھ فتح لفظی کے، جر ساتھ کسرہ لفظی کے، یہاں پر اعراب رفع ساتھ ضمہ لفظی کے، عامل مضاف۔
الرجال: لفظ، لفظ موضوع، مفرد، اسم، علامات اسم میں الف لام، جمع، اسم متمکن، معرب، معرفہ، معرفہ کی اقسام میں معرف باللام،
جمع مذکر، جمع مکسر، جمع کثرت، سولہ اقسام میں جمع مکسر منصرف صحیح، اس کا اعراب، اعراب بالحرکت لفظی حقیقی یعنی رفع ساتھ ضمہ
لفظی کے، نصب ساتھ فتح لفظی کے، جر ساتھ کسرہ لفظی کے، یہاں پر اعراب جر ساتھ کسرہ لفظی کے، معمول مضاف الیہ، مضاف
مضاف الیہ مل کر مرکب غیر مفید (غیر تام، غیر اسنادی، غیر کلامی، ناقص، مرکب اضافی) ہو کر مسند (مسند بہ، محکوم، مخبر بہ،
محمول، خبر)، مبتدا خبر سے مل کر مرکب، مرکب مفید (مرکب تام، مرکب اسنادی، مرکب کلامی، جملہ کلام) جملہ خبریہ اسمیہ

﴿طریقہ ترکیب برائے جملہ فعلیہ خبریہ﴾

جعل السقایۃ فی رحل اخیہ: لفظ، لفظ موضوع، مرکب، مرکب مفید (مرکب تام، مرکب اسنادی، مرکب کلامی، جملہ، کلام) جملہ خبریہ فعلیہ۔
جعل: لفظ، لفظ موضوع، مرف فعل، علامت فعل اتصال تصریف مبنی مبنی الاصل، صیغہ فعل ماضی معلوم، عامل، مسند فعل، جعل میں ضمیر لفظ، لفظ موضوع، مفرد، اسم غیر متمکن، اسم غیر متمکن کی اقسام میں سے ضمیر، ضمیر مرفوع متصل، معرفہ، معرفہ ضمیر۔

السقایۃ: لفظ، لفظ موضوع، مفرد، اسم، علامت اسم میں الف لام، تائے متحرکہ، اسم متمکن، معرب، معرفہ، معرفہ کی اقسام میں معرف بالام، واحدہ مونث، مونث قیاسی لفظی، سولہ اقسام میں مفرد منصرف صحیح، اس کا اعراب، اعراب بالحرکت لفظی حقیقی یعنی رفع کے ساتھ ضمہ لفظی کے، نصب ساتھ فتح لفظی کے، جر ساتھ کسرہ لفظی کے، یہاں پر اعراب نصب ساتھ فتح لفظی کے، معمول مفعول بہ۔
فی: لفظ، لفظ موضوع، مفرد، حرف مبنی مبنی الاصل، حرف جار عامل۔

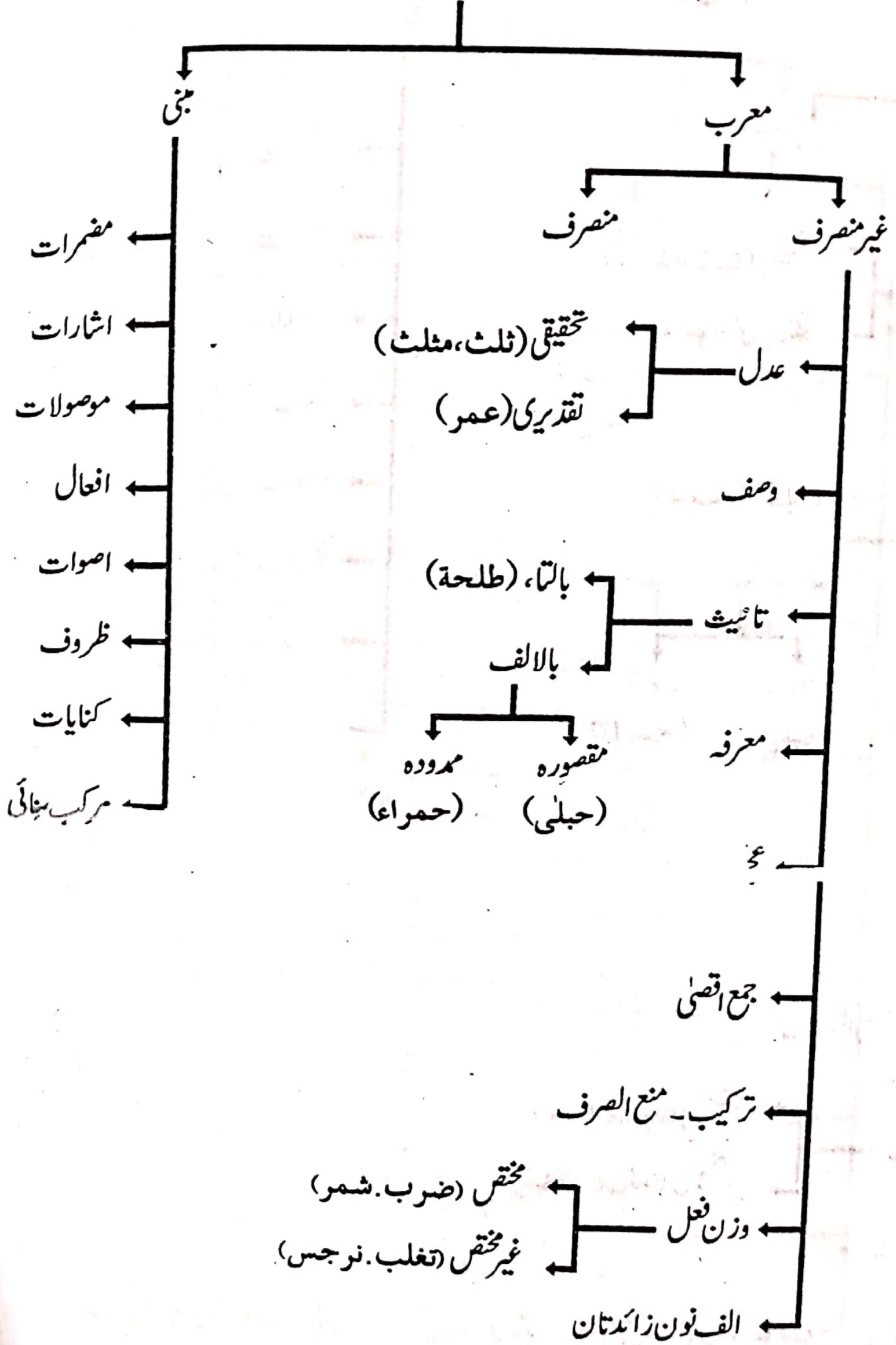
رحل اخیہ: لفظ، لفظ موضوع، مرکب، مرکب غیر مفید (غیر تام، غیر اسنادی، غیر کلامی، ناقص، مرکب اضافی)
رحل: لفظ، لفظ موضوع، مفرد، اسم، علامت اسم میں تائے متحرکہ، مضاف، اسم متمکن، معرب، معرفہ، معرفہ کی اقسام میں مضاف بسوئے معرف بالام، واحد مذکر، سولہ اقسام میں مفرد منصرف صحیح، اس کا اعراب، اعراب بالحرکت لفظی حقیقی یعنی رفع کے ساتھ ضمہ لفظی کے، نصب ساتھ فتح لفظی کے، جر ساتھ کسرہ لفظی کے، یہاں پر اعراب جر ساتھ کسرہ لفظی کے، عامل مضاف۔

اخیہ: لفظ، لفظ موضوع، مرکب، مرکب غیر مفید (غیر تام، غیر اسنادی، غیر کلامی، ناقص، مرکب اضافی)
اخی: لفظ، لفظ موضوع، مفرد، اسم، علامات اسم میں مضاف، اسم متمکن، معرب، معرفہ، معرفہ کی اقسام میں مضاف بسوئے ضمیر واحد مذکر، سولہ اقسام میں سے اسمائے ستہ مکمرہ، اس کا اعراب، اعراب بالحرکت لفظی حقیقی یعنی رفع ساتھ واو لفظی کے، نصب ساتھ الف لفظی کے، جر ساتھ ی لفظی کے، یہاں پر اعراب جر ساتھ ی لفظی کے، عامل مضاف،

ہ: ضمیر: لفظ، لفظ موضوع، مفرد، اسم، غیر متمکن، اسم غیر متمکن کی اقسام میں سے ضمیر مبنی، مشابہ مبنی، معرفہ، معرفہ کی اقسام میں سے ضمیر معمول مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مرکب غیر مفید (غیر تام، غیر اسنادی، غیر کلامی، ناقص، مرکب اضافی) ہو کر معمول ہوا رحل کے لئے، مضاف مضاف الیہ سے مل کر مرکب غیر مفید (غیر تام، غیر اسنادی، غیر کلامی، ناقص، مرکب اضافی) ہو کر مجرور معمول ہوا فی حرف جار کے لئے، جار مجرور متعلق ہوا جعل فعل کے ساتھ، فعل، فاعل مفعول بہ مل کر مرکب، مرکب مفید (مرکب تام، مرکب اسنادی، مرکب کلامی، جملہ، کلام) جملہ خبریہ فعلیہ۔

نوٹ: مبتدی طلبہ کے لئے ترکیب کرانے کا طریقہ یہ ہے جوں جوں کتاب آگے چلے اس کے مطابق تراکیب کو آگے چلایا جائے۔ مثلاً اگر سبق میں ابھی علامات اسم پڑھے ہیں تو اجراء میں صرف علامات اسم تک ہی کہلوا یا جائے۔ اور اگر سبق میں اسم متمکن تک پڑھا ہے تو ترکیب میں اسم متمکن ہی تک کہلوا جائے۔ اسی طریقہ سے آخر تک۔

اسم کی تقسیم باعتبار اعراب بناء

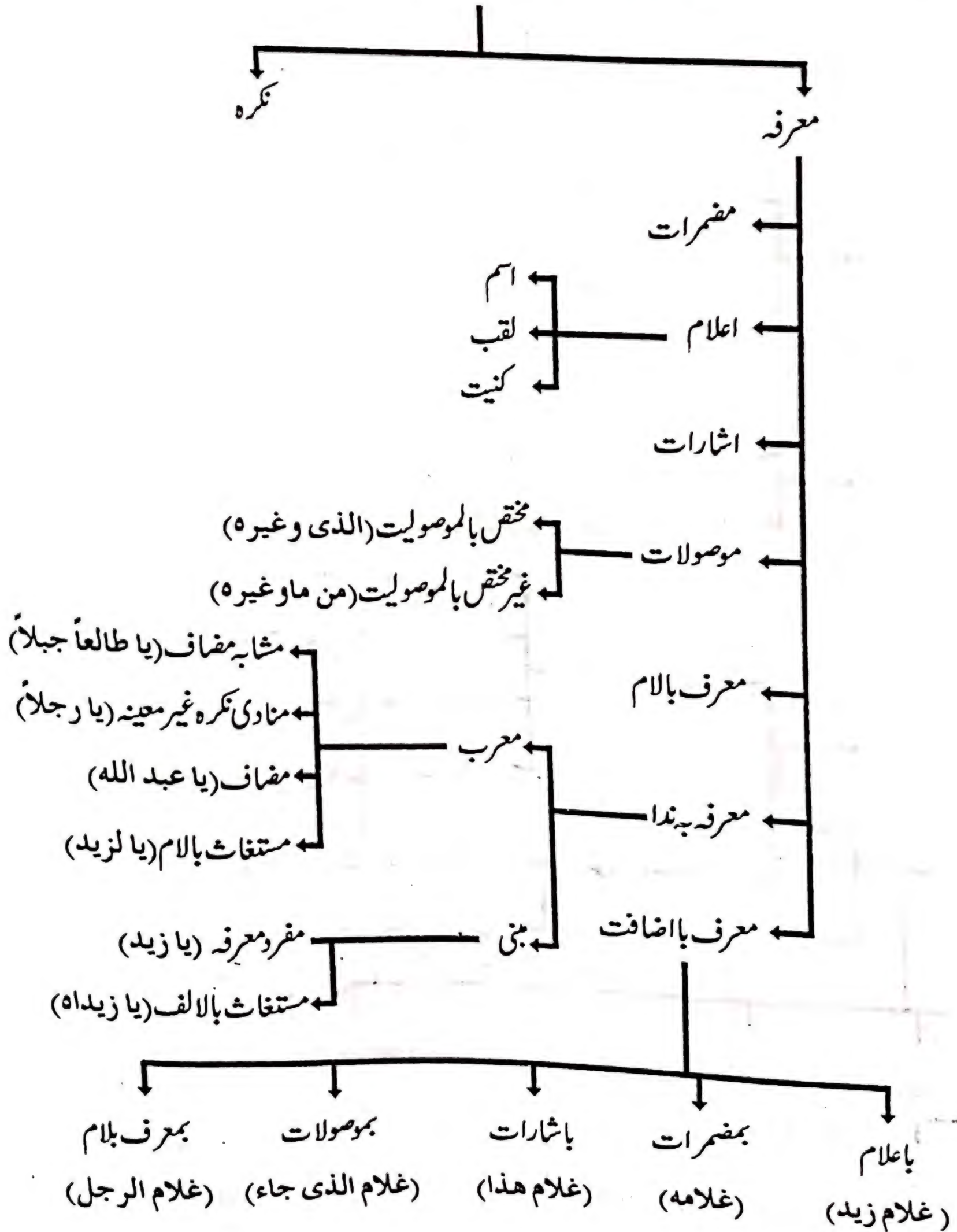


اسم مرکب مع الغیر ہوگا یا نہیں اگر نہ ہو تو مبنی اگر مرکب مع الغیر ہو تو پھر دو حال سے خالی نہ ہوگا۔ مبنی الاصل کے ساتھ مشابہہ ہوگا یا نہیں ہوگا۔ اگر مشابہہ ہو تو مبنی اور اگر مشابہہ نہ ہو تو معرب۔

[illegible]

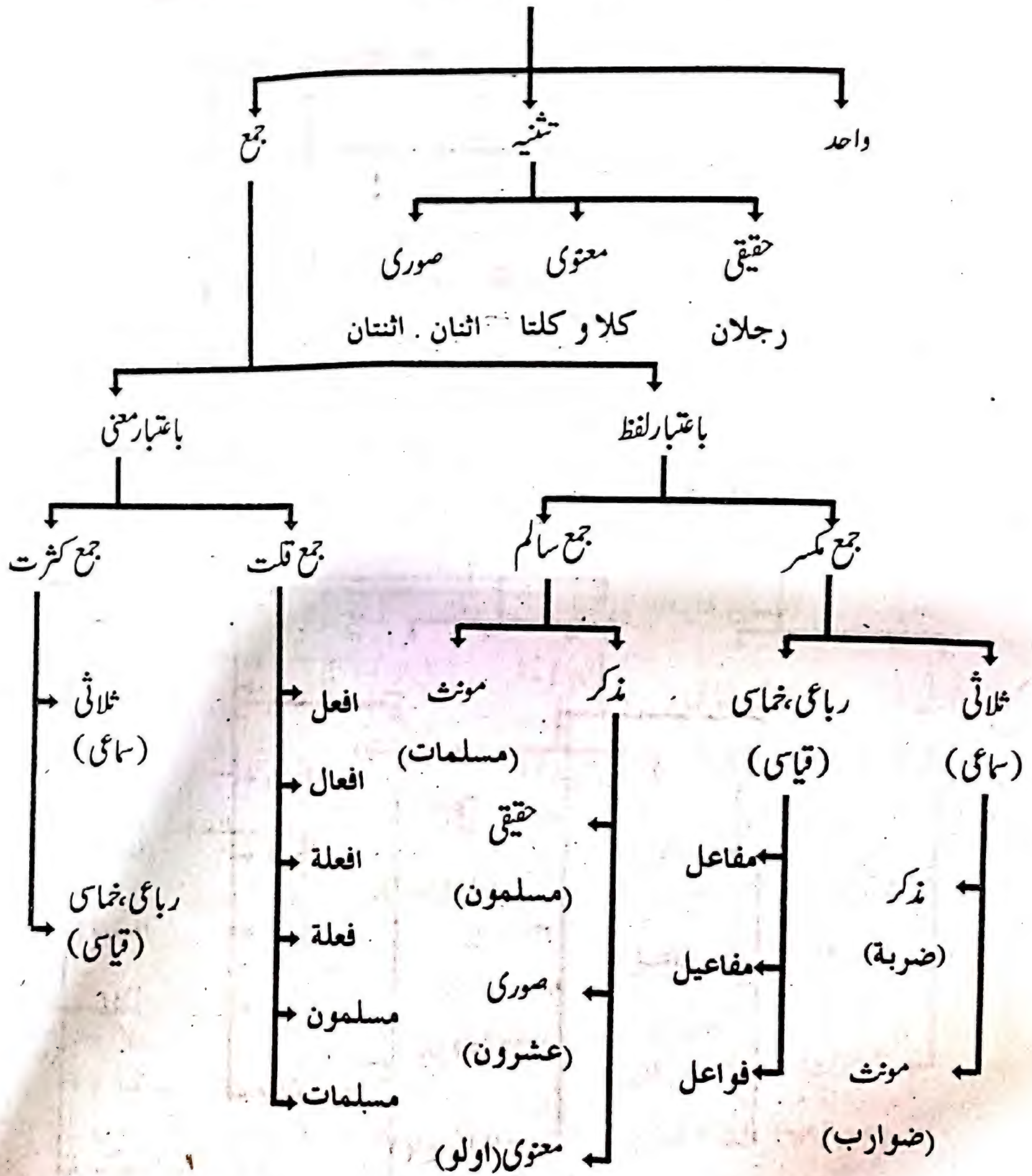
اسم کی تقسیم ثانی

با اعتبار عموم و خصوص



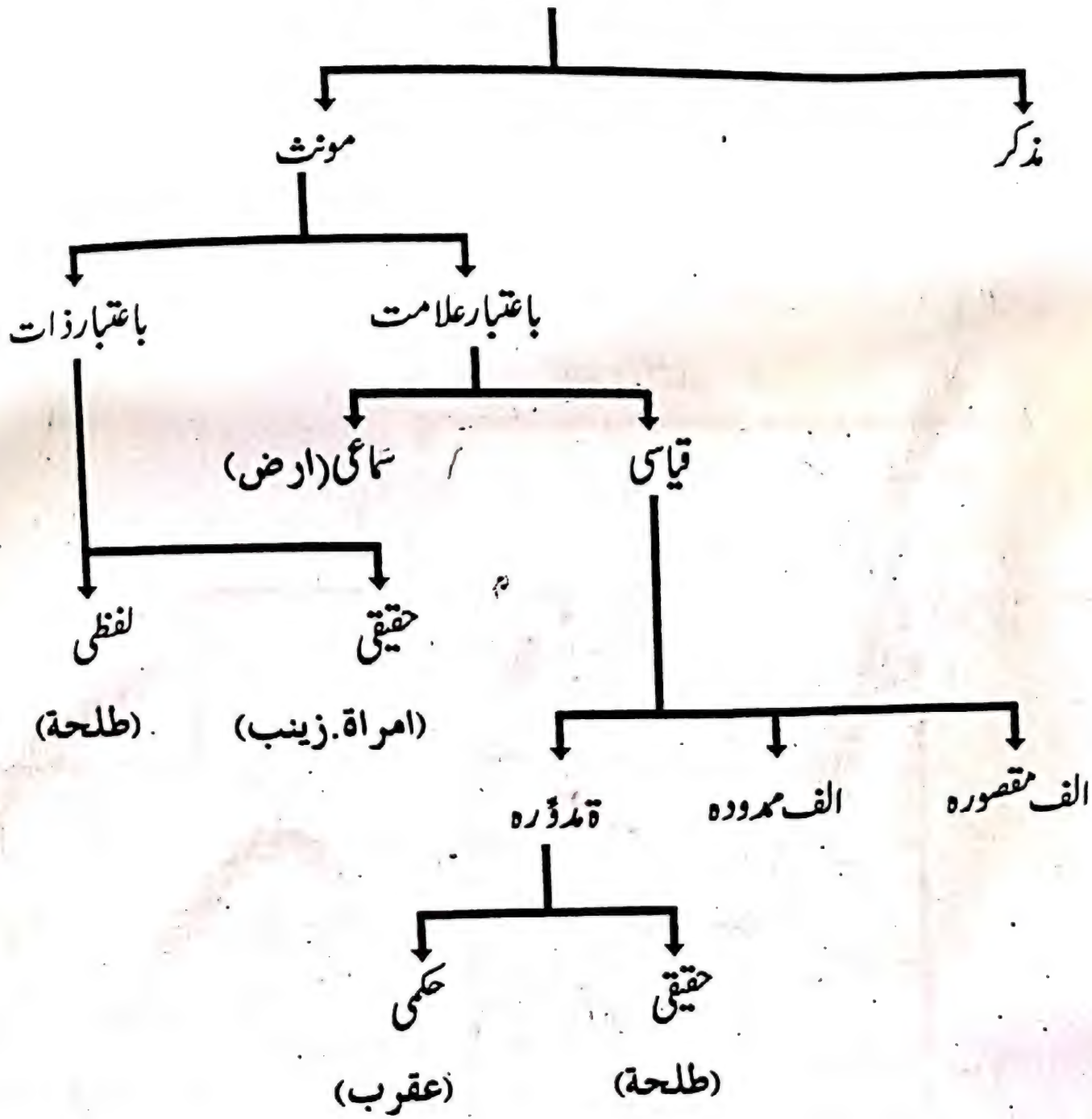
اسم کی تقسیم ثالث

باعتبار تعداد



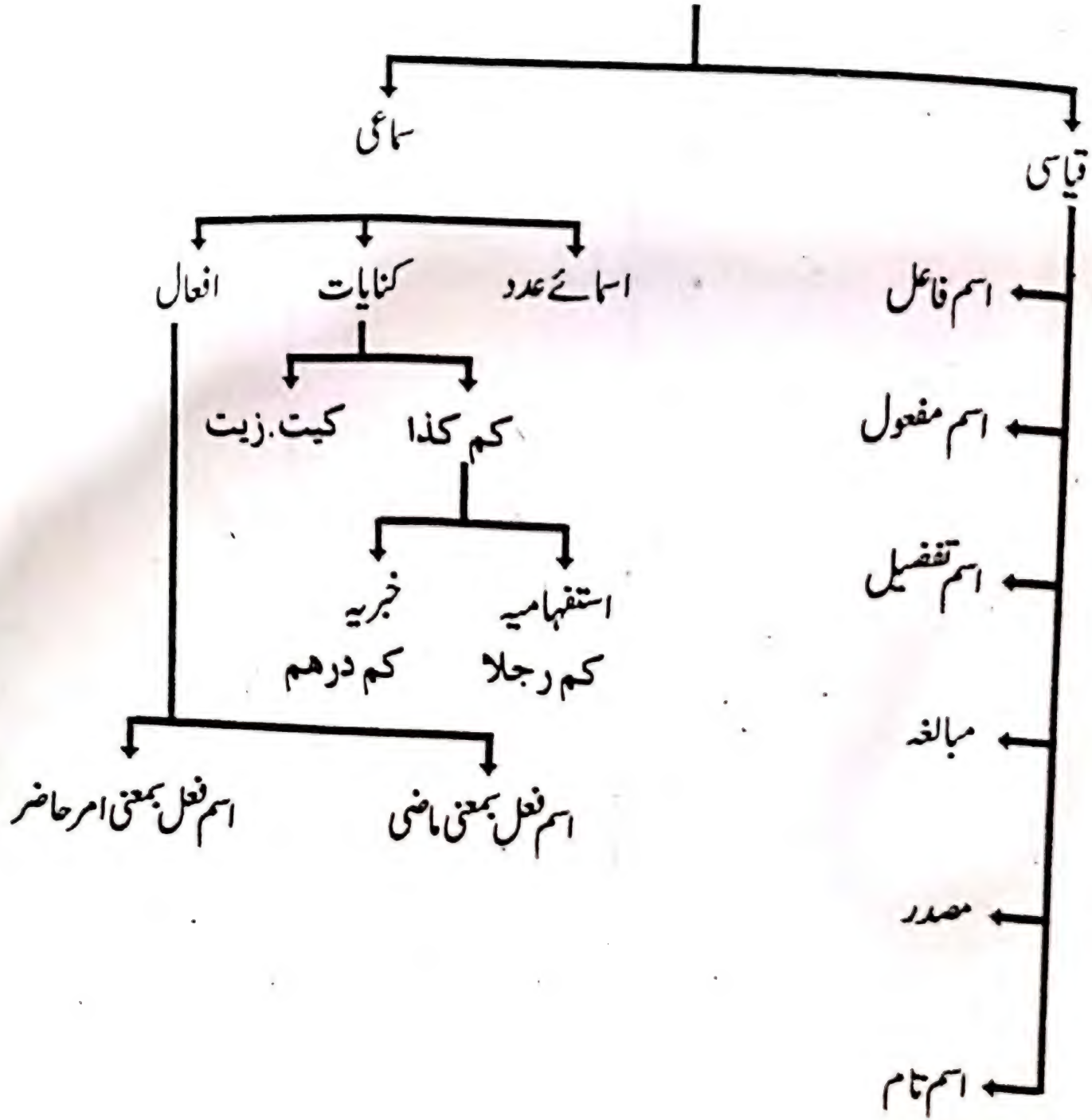
واحد، ثنیہ، جمع کی وجہ سے باعتبار تعدد کے: اسم یا تو ایک پر دلالت کرے گا یا زائد پر، ایک پر دلالت کرے تو واحد اور اگر زائد پر دلالت کرے تو ثنیہ اور اگر دو سے زائد پر دلالت کرے تو واحد کی بنا سلامت ہوگی یا نہیں، اگر واحد کی بنا سلامت رہے تو اضافہ واؤ، نون کا ہوگا یا الف تاء کا، اگر اضافہ واؤ، نون کا ہو تو جمع الف لام کے ہوگا تو جمع مذکر سالم کثرت۔ اور اگر بغیر الف لام کے ہو تو جمع مذکر سالم قلت۔ اور اگر اضافہ الف تاء کا ہو تو جمع الف لام کے ہوگا یا بغیر الف لام کے۔ اگر الف لام کے ساتھ ہو تو جمع مؤنث سالم کثرت اور بغیر الف لام کے جمع مؤنث سالم قلت۔ اگر واحد کی بنا سلامت نہ رہے تو اوزان اربعہ پر ہوگی یا نہیں۔ اگر اوزان اربعہ پر ہو تو جمع مکسر کثرت اور اگر نہ ہو تو جمع مکسر کثرت۔

اسم کی تقسیم رابع با اعتبار جنس کے



تذکیر و تانیث کی وجہ حصر: اسم میں علامت تانیث کی ہوگی یا نہیں۔ اگر علامت نہ ہو تو مذکر اور علامت تانیث کی ہو تو تاء ہوگی یا غیر تاء۔ اگر ہوگی تو لفظاً ہوگی یا تقدیراً، اگر تقدیراً ہو تو مزینت سماعی، اگر لفظاً ہوگی تو حقیقتاً ہوگی یا حکماً ہوگی۔ حقیقتاً ہو جیسے طلحة۔ تقدیراً ہو جیسے عقرب۔ اگر غیر تاء الف مقصورہ ہوگی جیسے حبلی یا الف ممدودہ جیسے حمراء

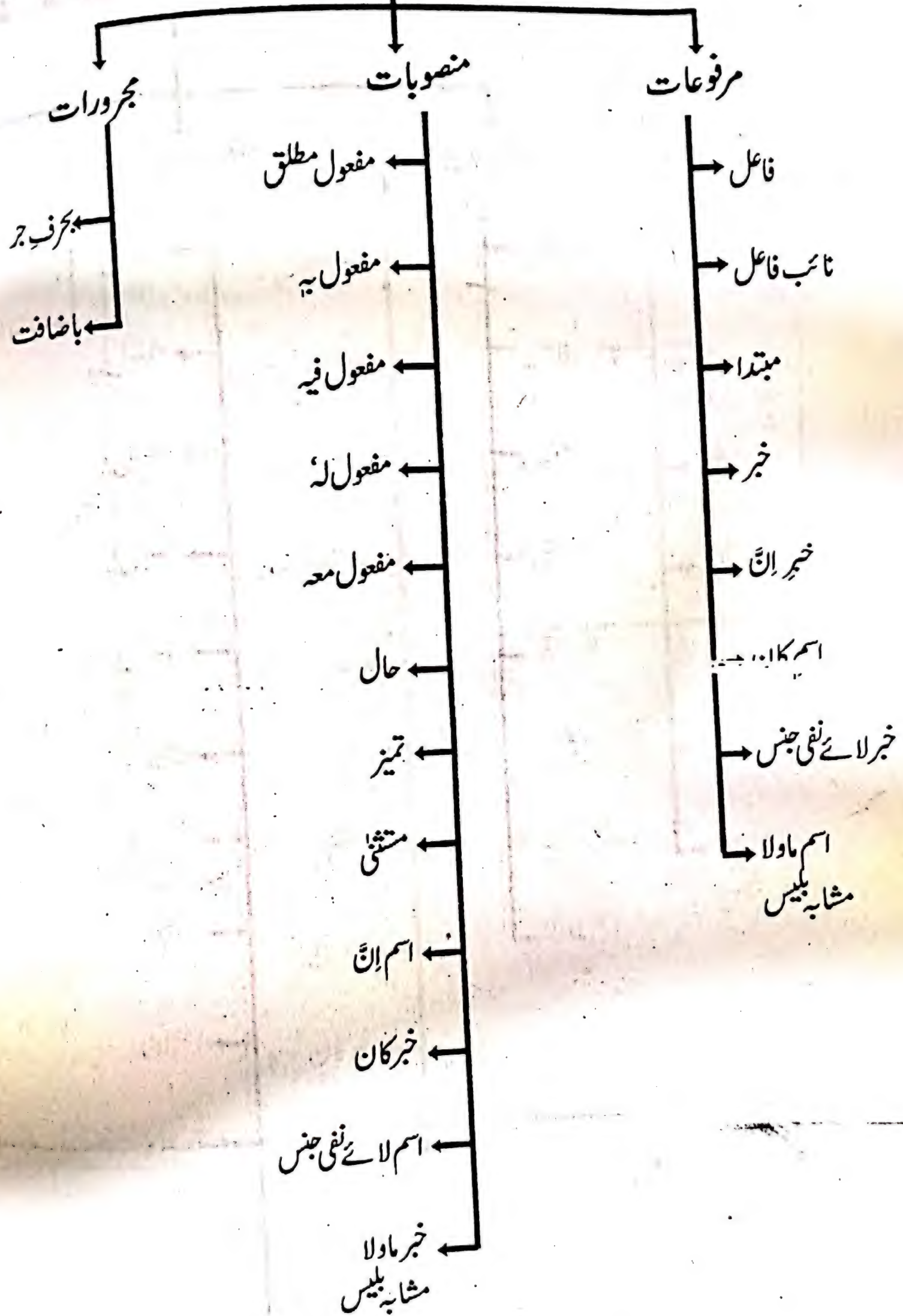
اسم کی تقسیم خامس باعتبار عامل



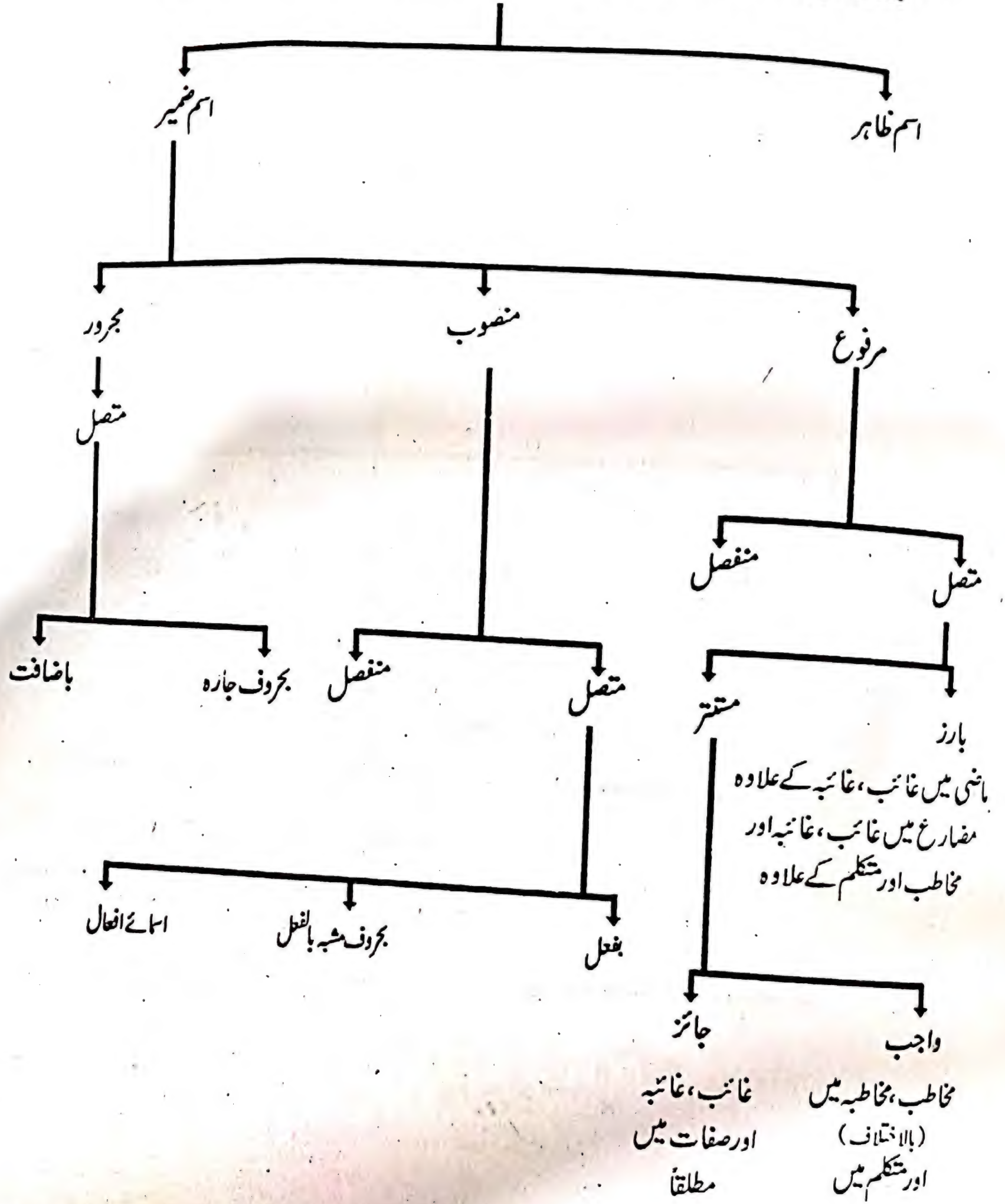
اسم تام ہوتا ہے

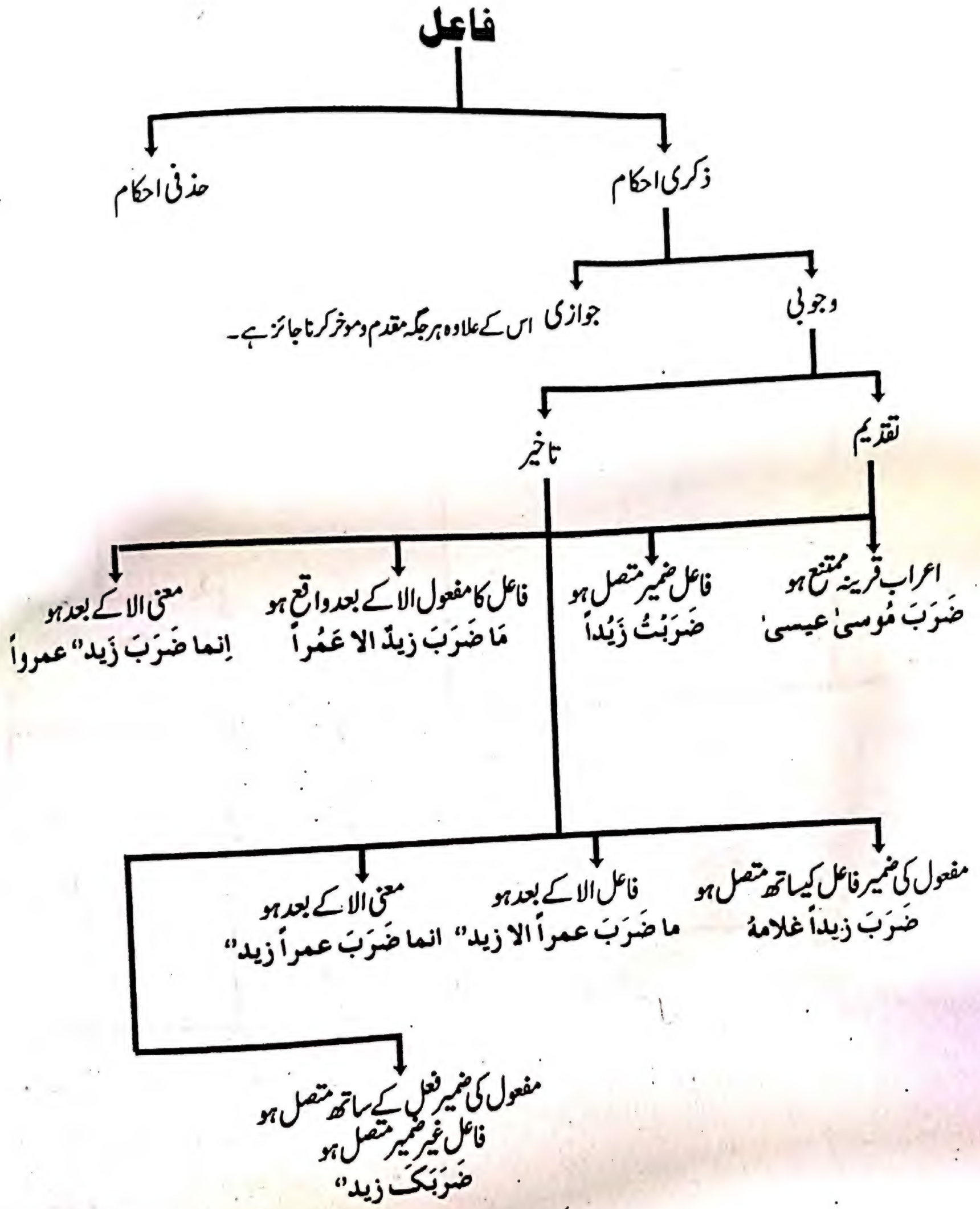


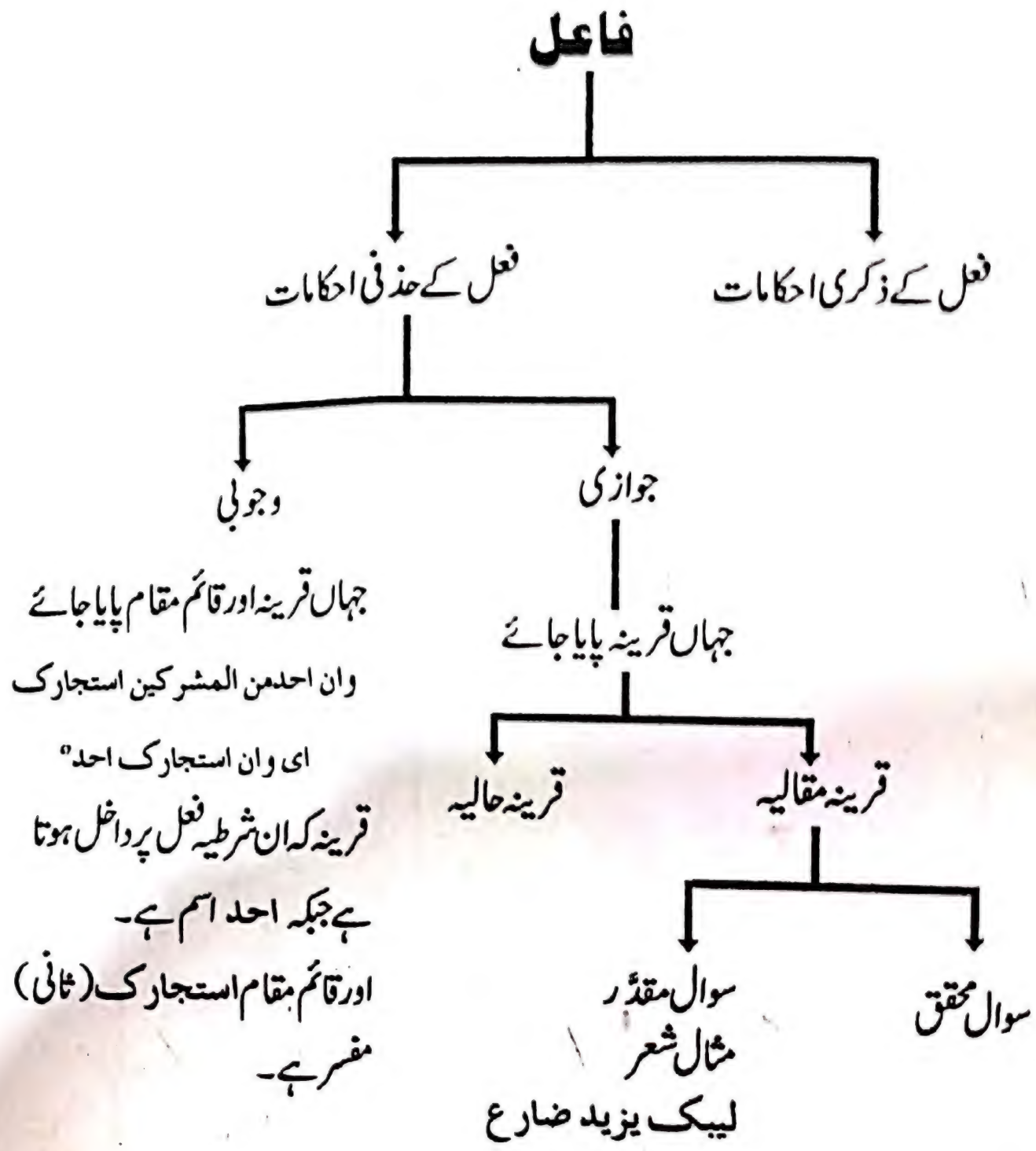
اسم کی تقسیم باعتبار معمول ہونے کے



معمول ہونے کے اعتبار سے اسم کی تقسیم

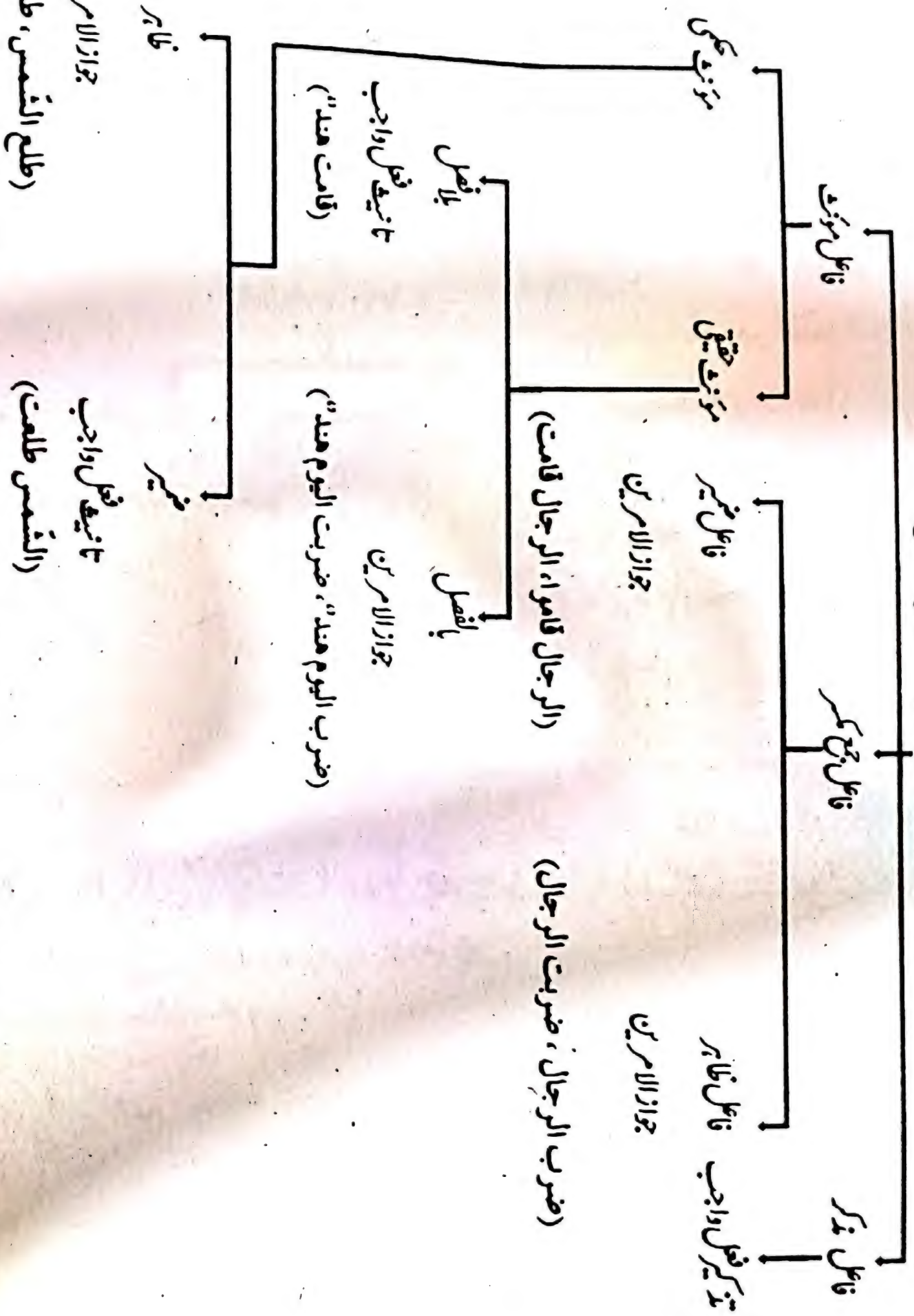






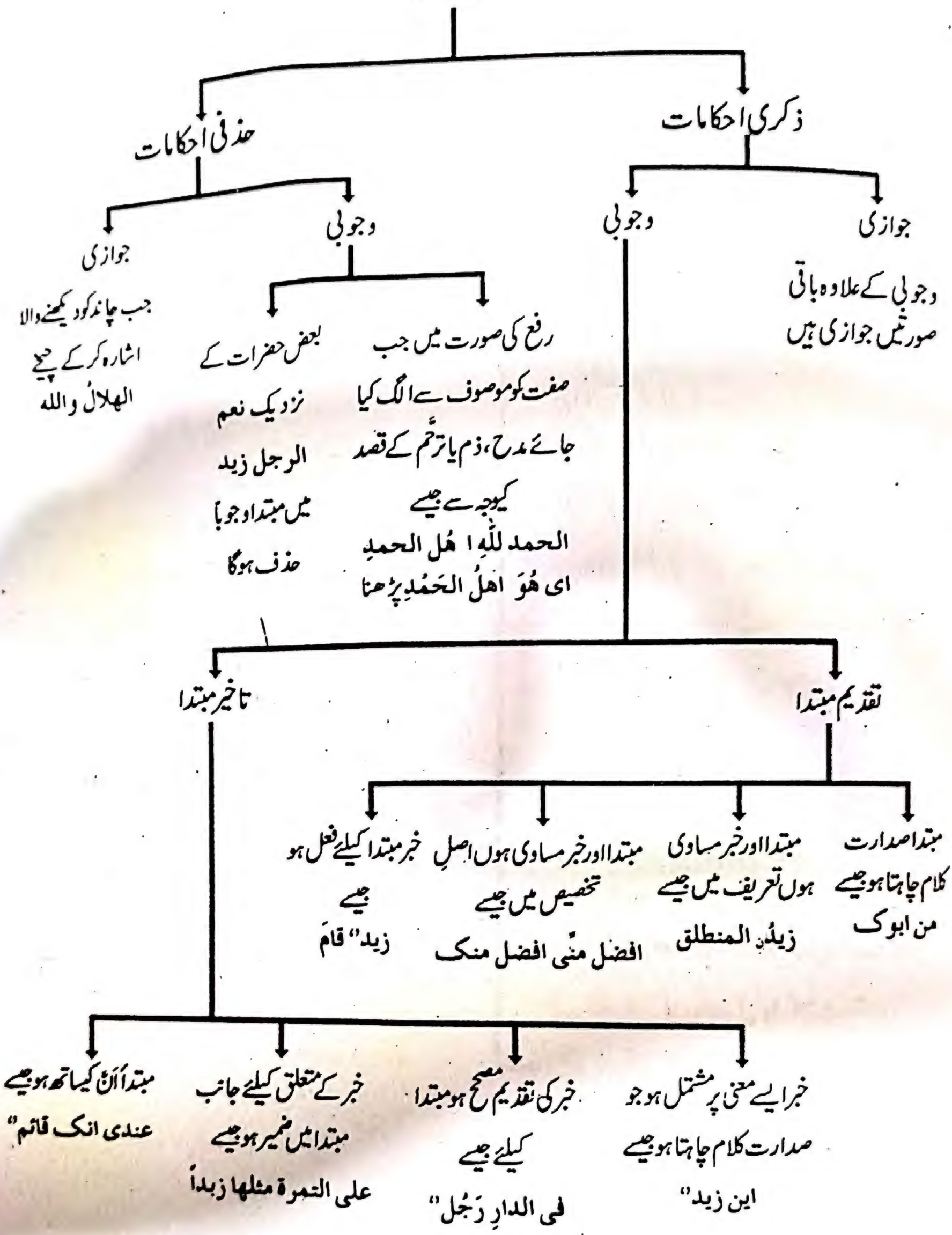
نوٹ: فعل اور فاعل دونوں کو اکٹھے حذف کرنا جائز ہے البتہ صرف فاعل کو حذف نہیں کر سکتے کہ فاعل کلام میں عمدہ چیز ہے لہذا عمدہ کا حذف کرنا لازم آئے گا۔

وہل کی تذکیر، تانیہ باعتبار فاعل

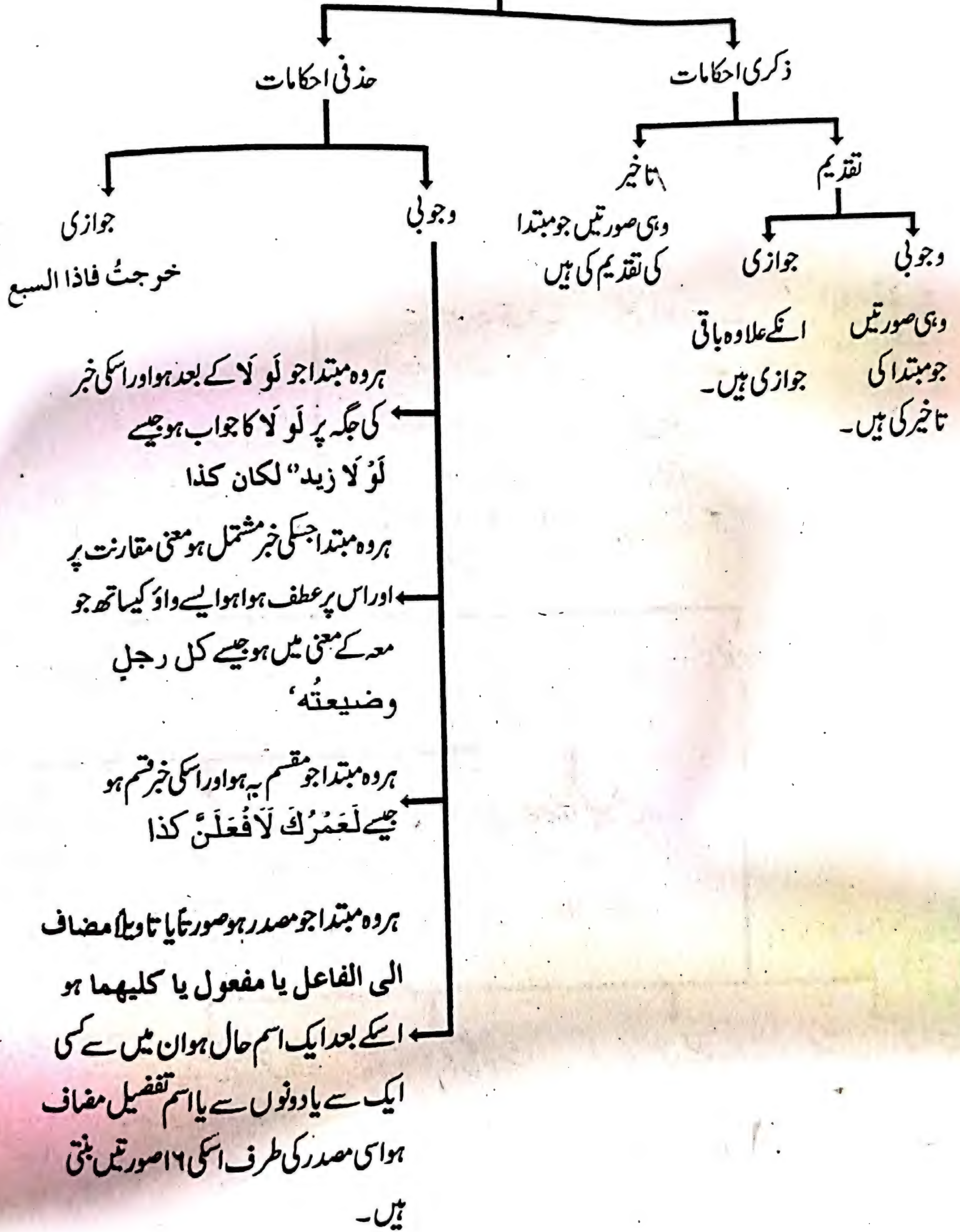


وجہ حصہ ہوا نے تذکیہ و تانیث فعل: فاعل جمع مکرر ہوگا یا مذکر یا مؤنث۔ اگر جمع مکرر ہو تو ظاہر ہوگا یا ضمیر۔ ظاہر میں فعل تہذیب ہوگا یا ضمیر۔ خبر میں مذکر فعل جمع لائیں گے اور تانیث مفعول لائیں گے۔ ہر دو میں تہذیب ہوگا یا ضمیر۔ اور اگر مذکر ہو تو ظاہر ہوگا یا ضمیر دونوں میں تہذیب ہوگا یا ضمیر۔ اور اگر مؤنث ہو تو حقیقی ہوگی یا حکمی۔ اگر حقیقی ہو تو ظاہر ہوگا یا ضمیر۔ ضمیر ہو تو تانیث فعل واجب اور اگر ظاہر ہو تو بافصل ہوگا یا بلافصل، بافصل ہو تو جواز الامرین۔ اور اگر حکمی ہو تو ظاہر ہوگا یا ضمیر۔ ظاہر ہو تو جواز الامرین۔ اور ضمیر ہو تو تانیث فعل واجب۔ اور اگر بلافصل ہو تو تانیث فعل واجب ہوگا۔

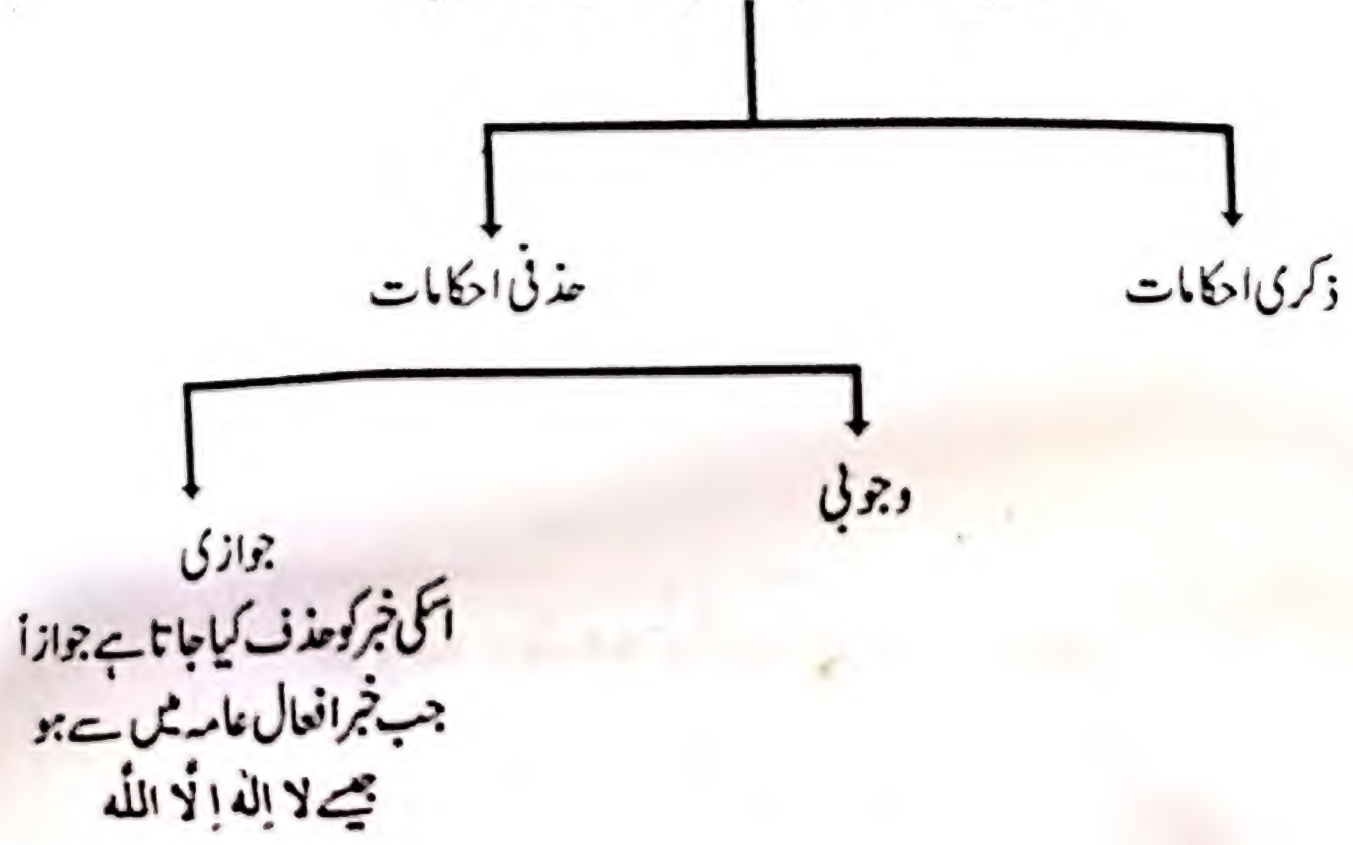
مبتدا



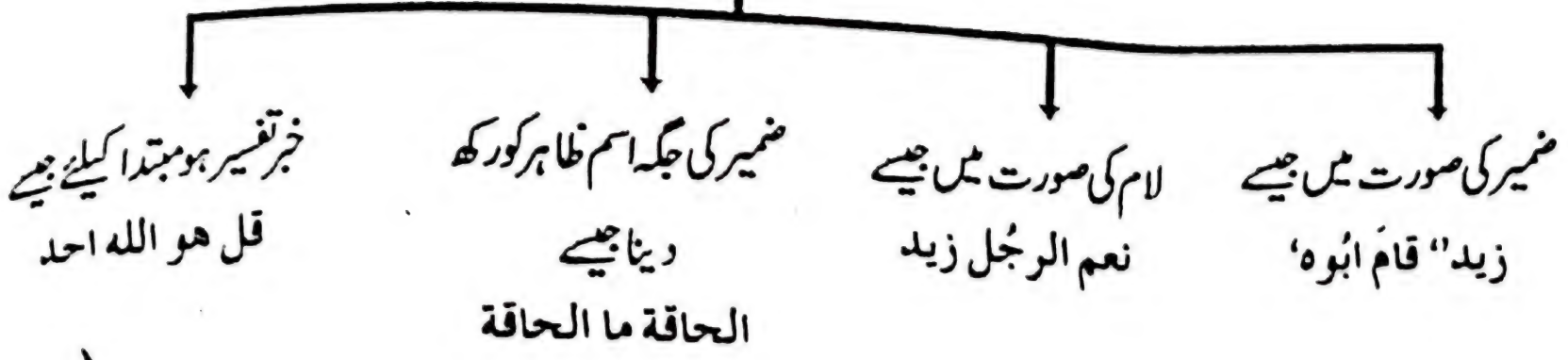
خبر



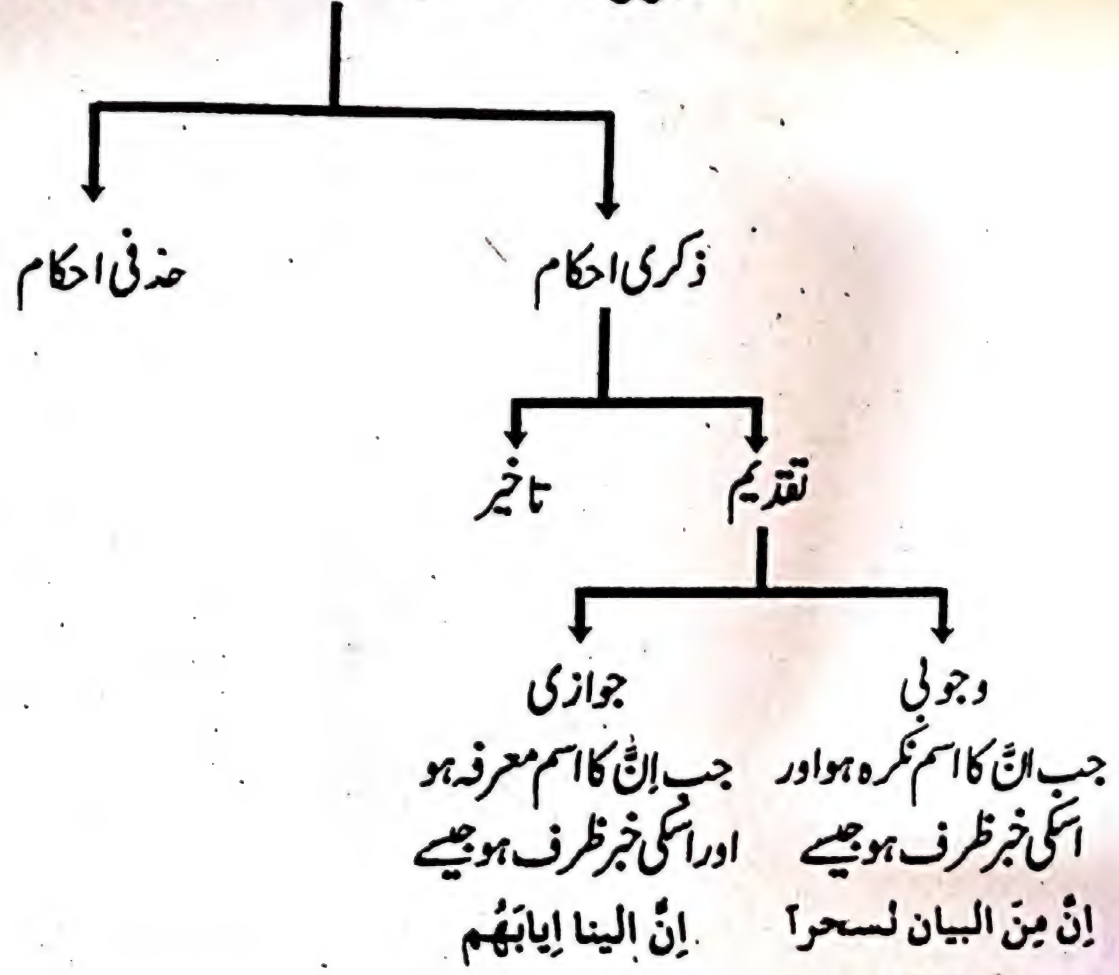
لائے نفی جنس کی خبر



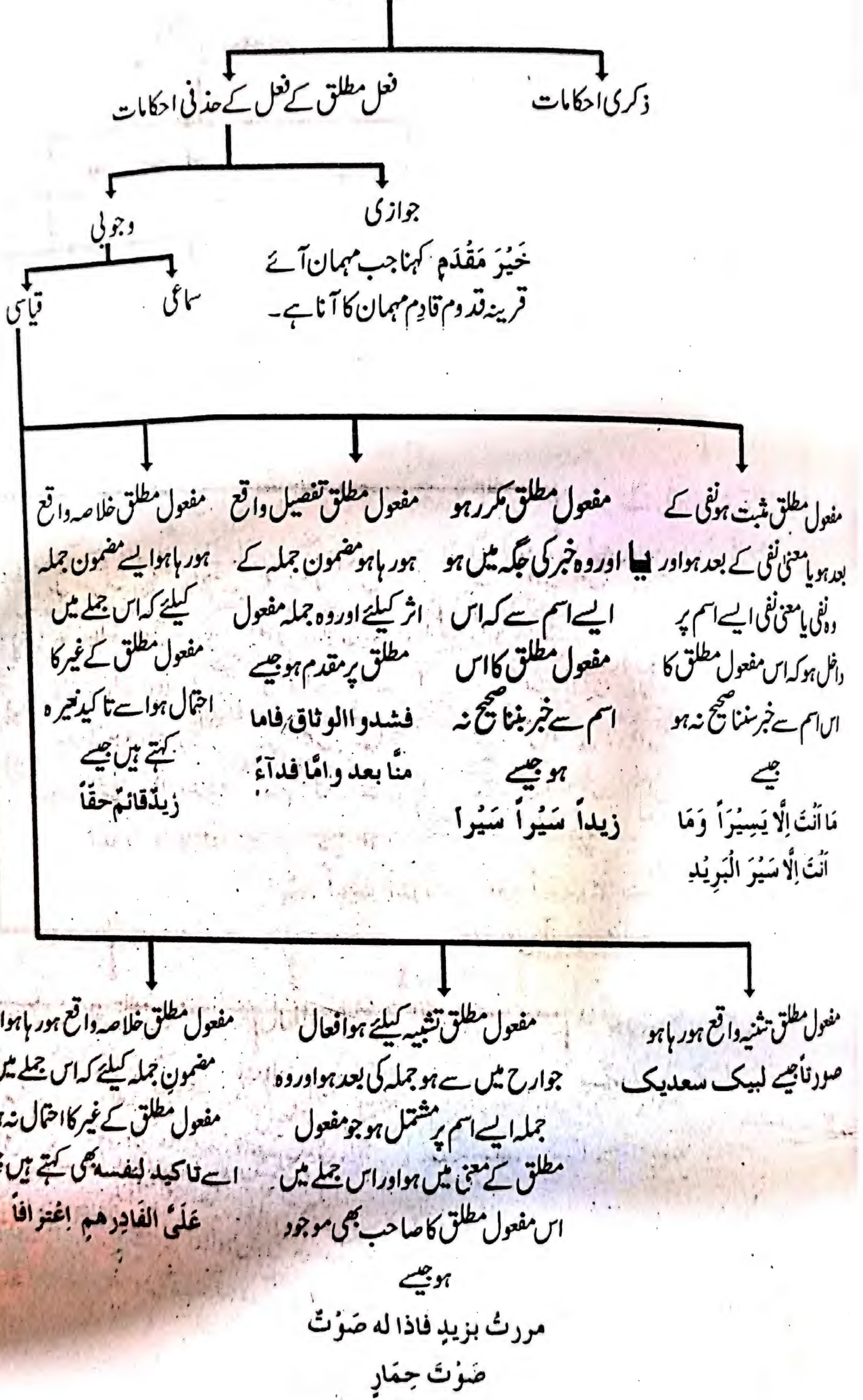
عائد



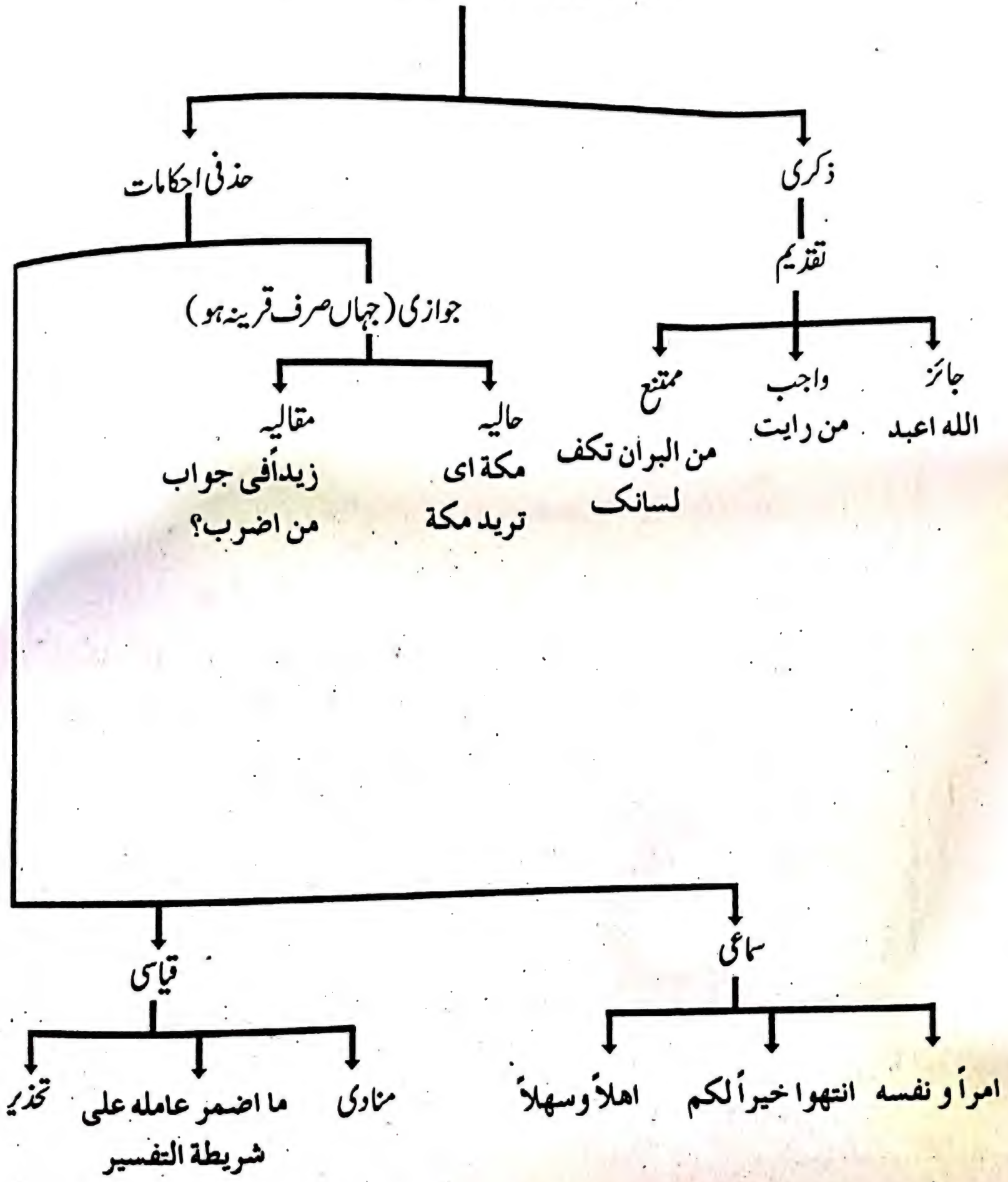
حروف مشبہ بالفعل کی خبر



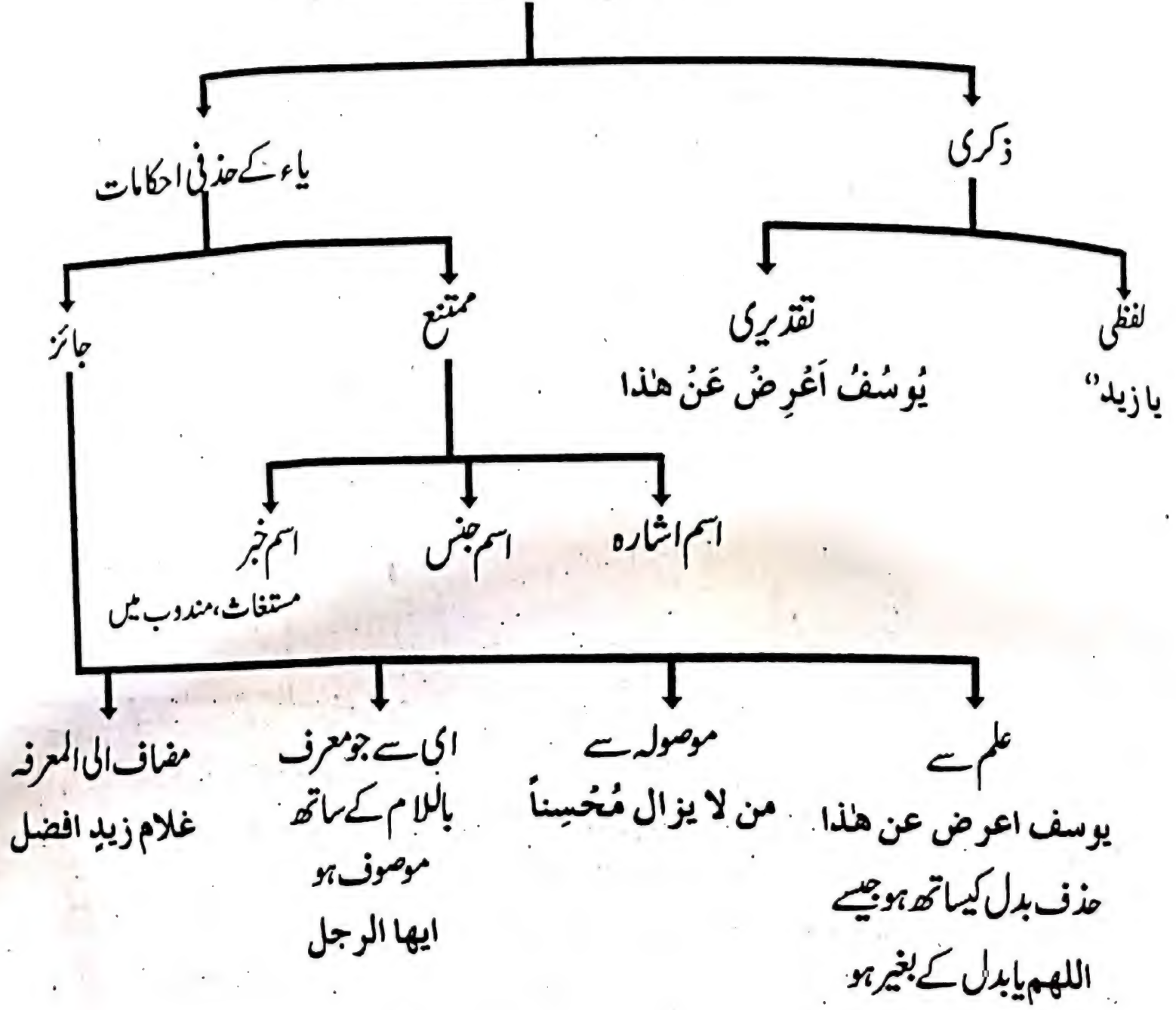
مفعول مطلق



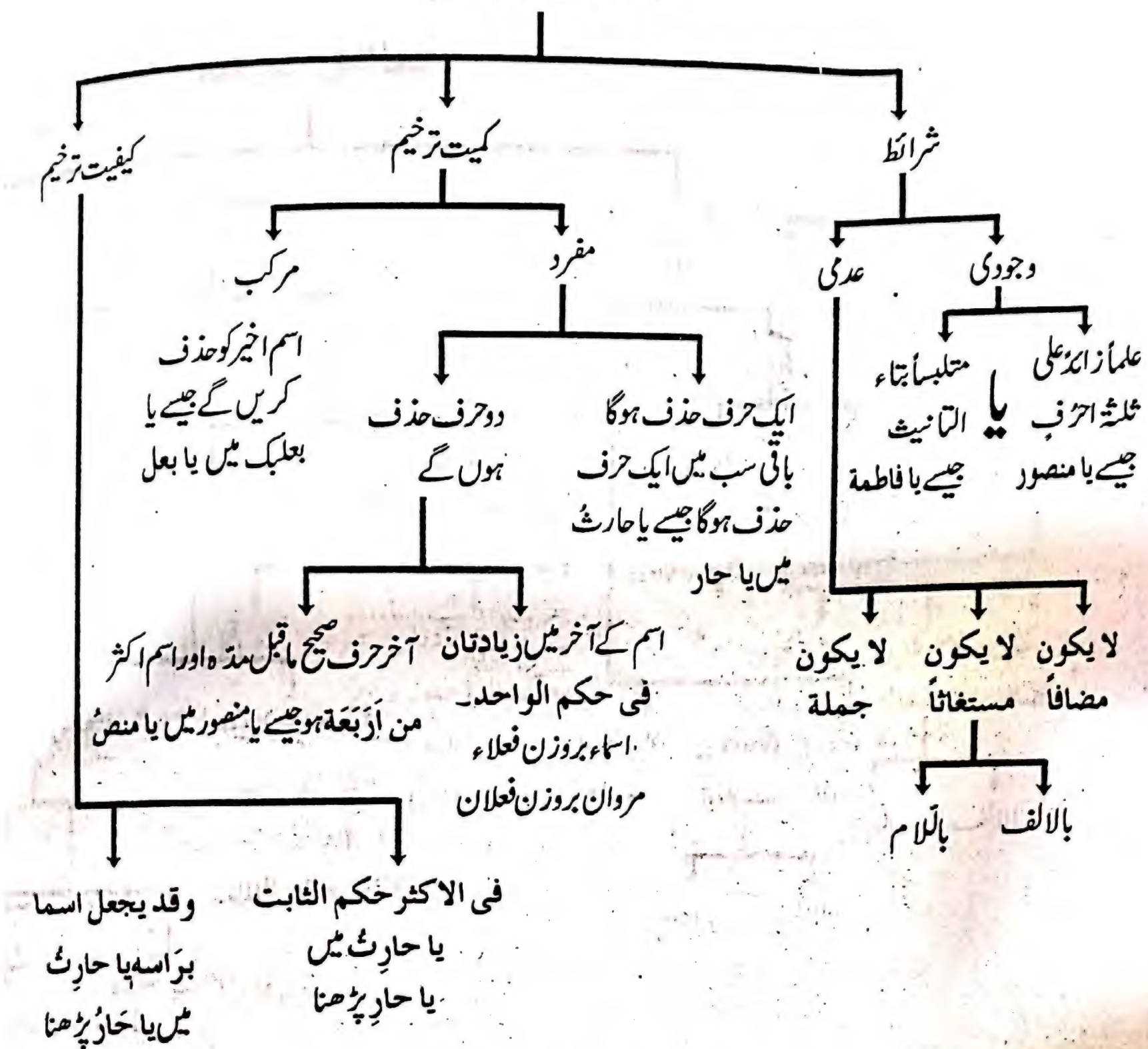
مفعول بہ کے احکامات



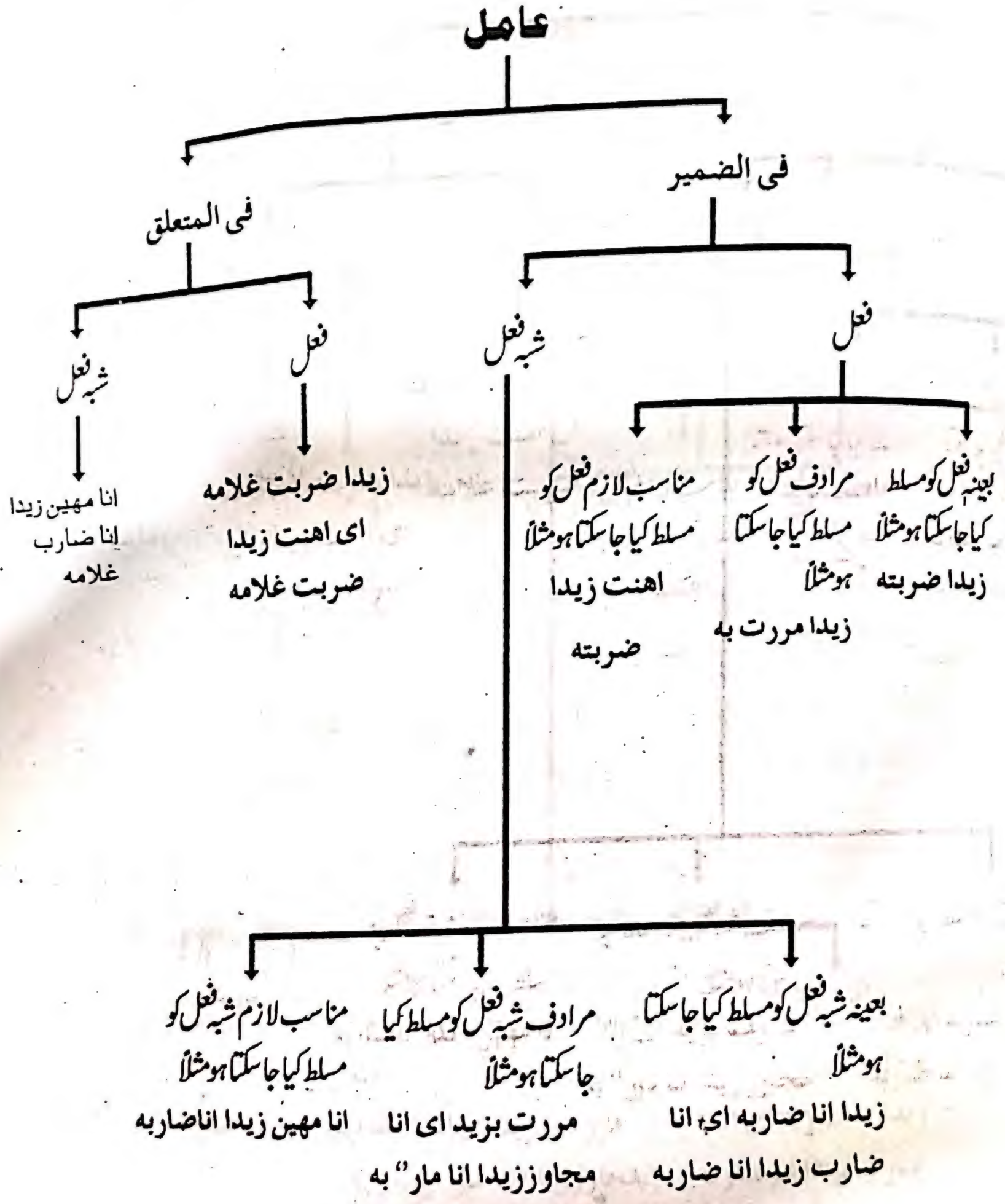
حرفِ ندا کے احکام



منادی مرخم

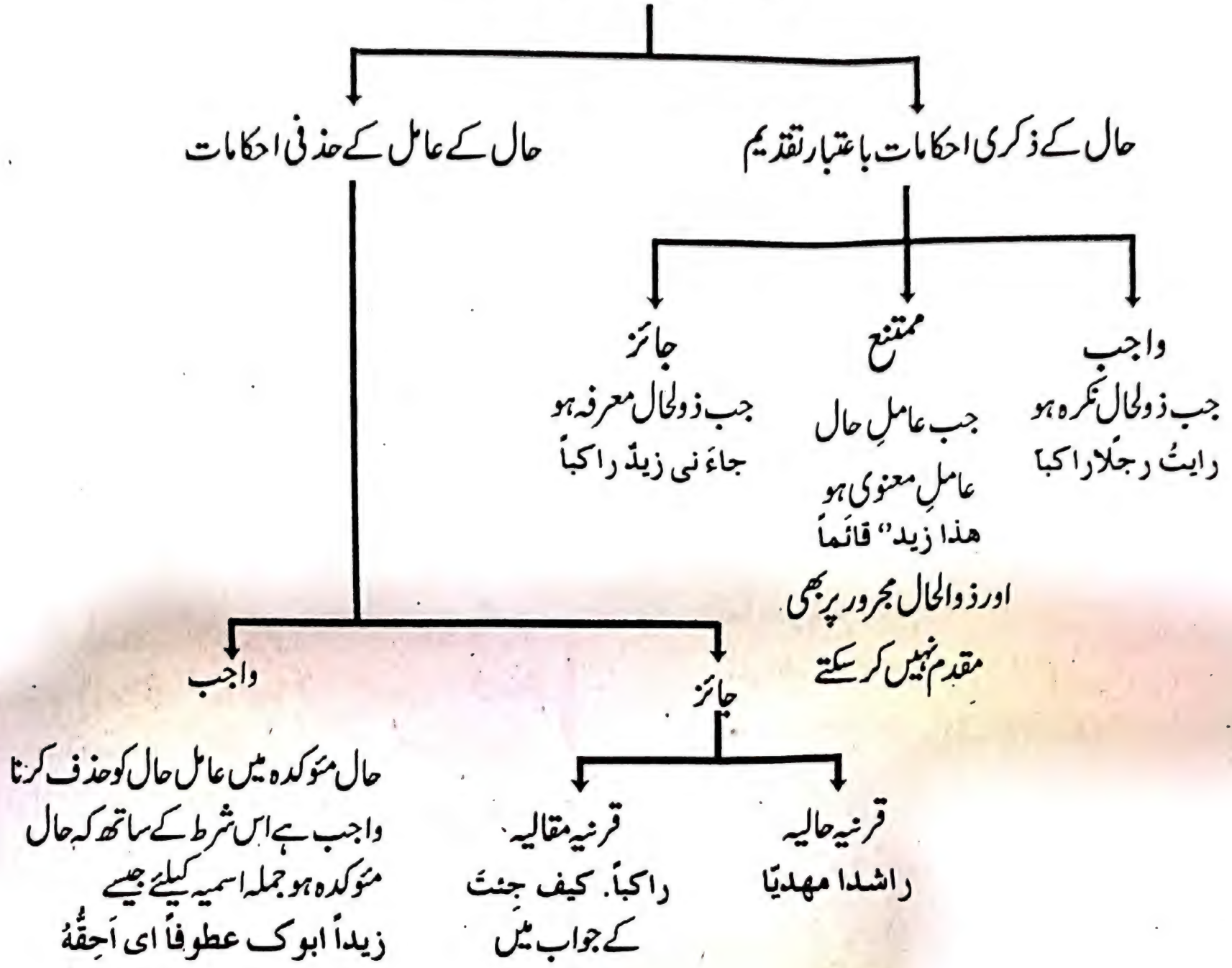


ما اضمير عامله على شريطة التفسير

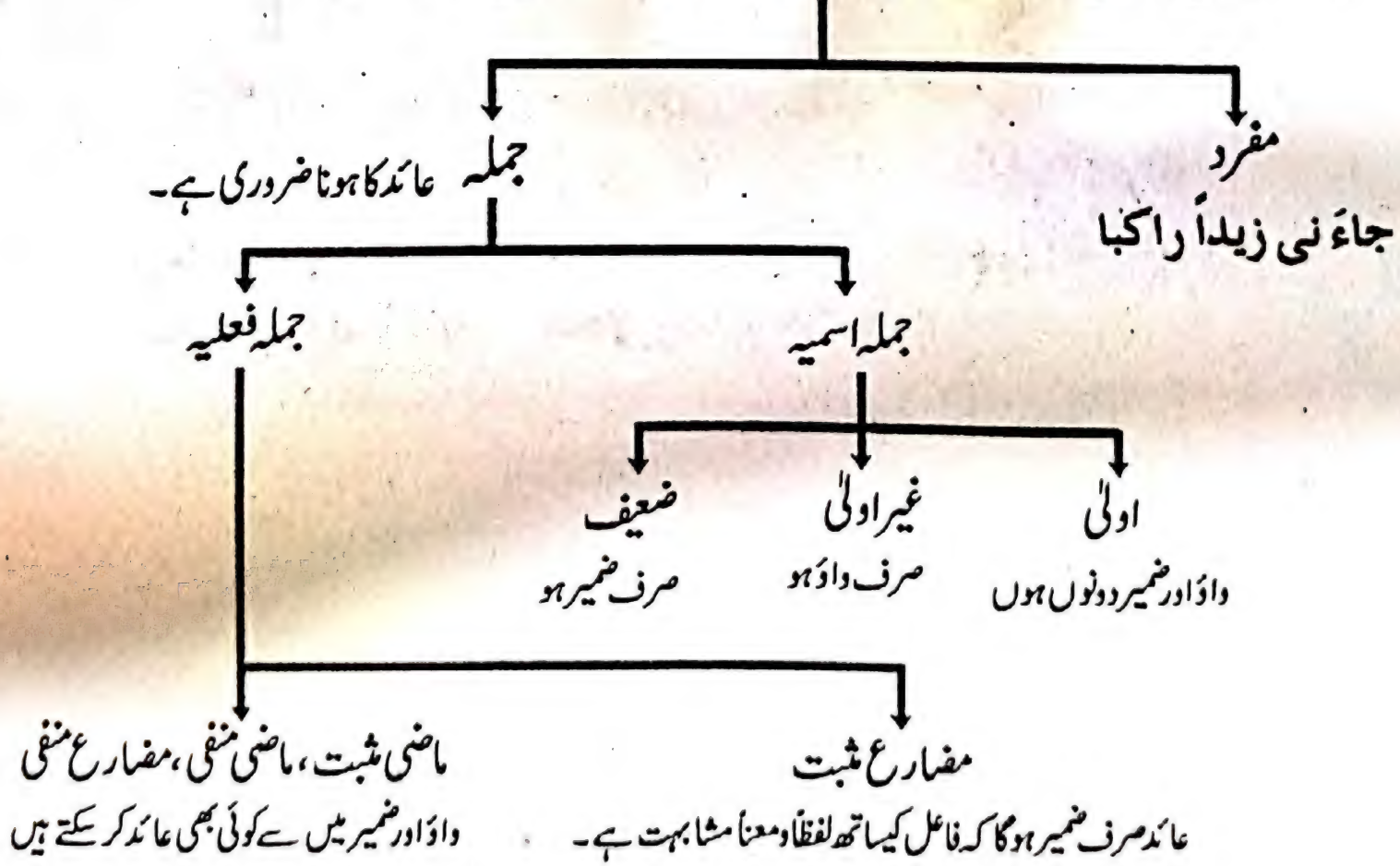


نوٹ: متعلق عامل میں صرف یہی دو صورتیں جائز ہیں۔

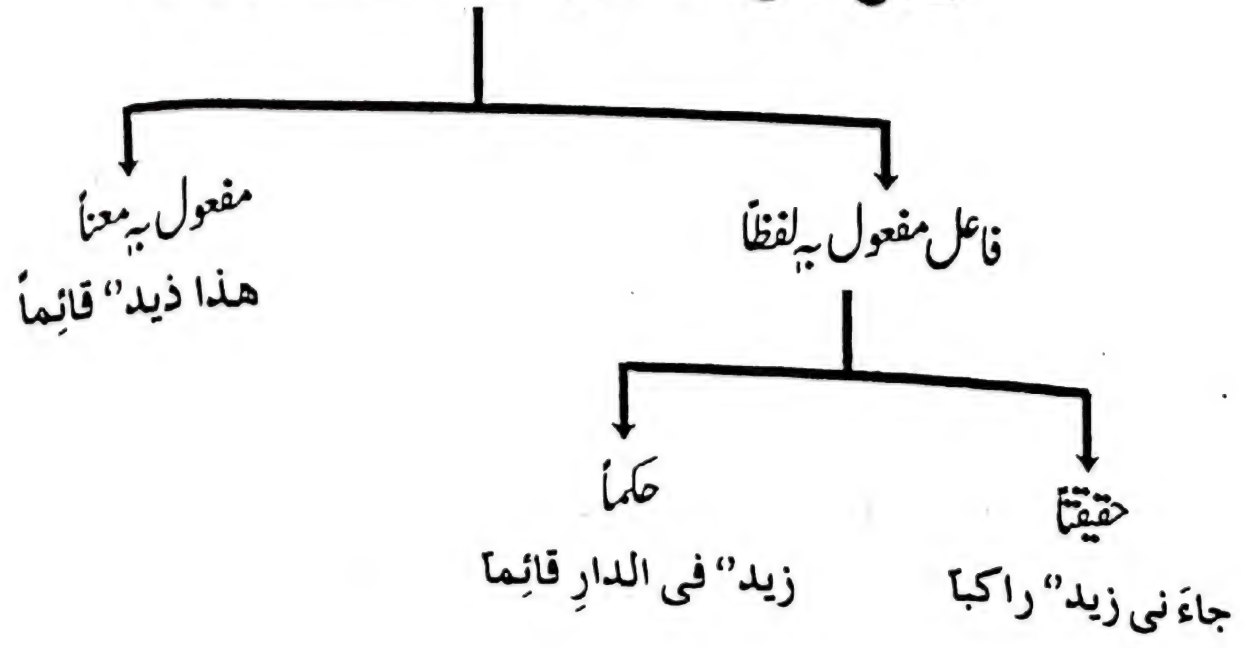
حال کے احکامات



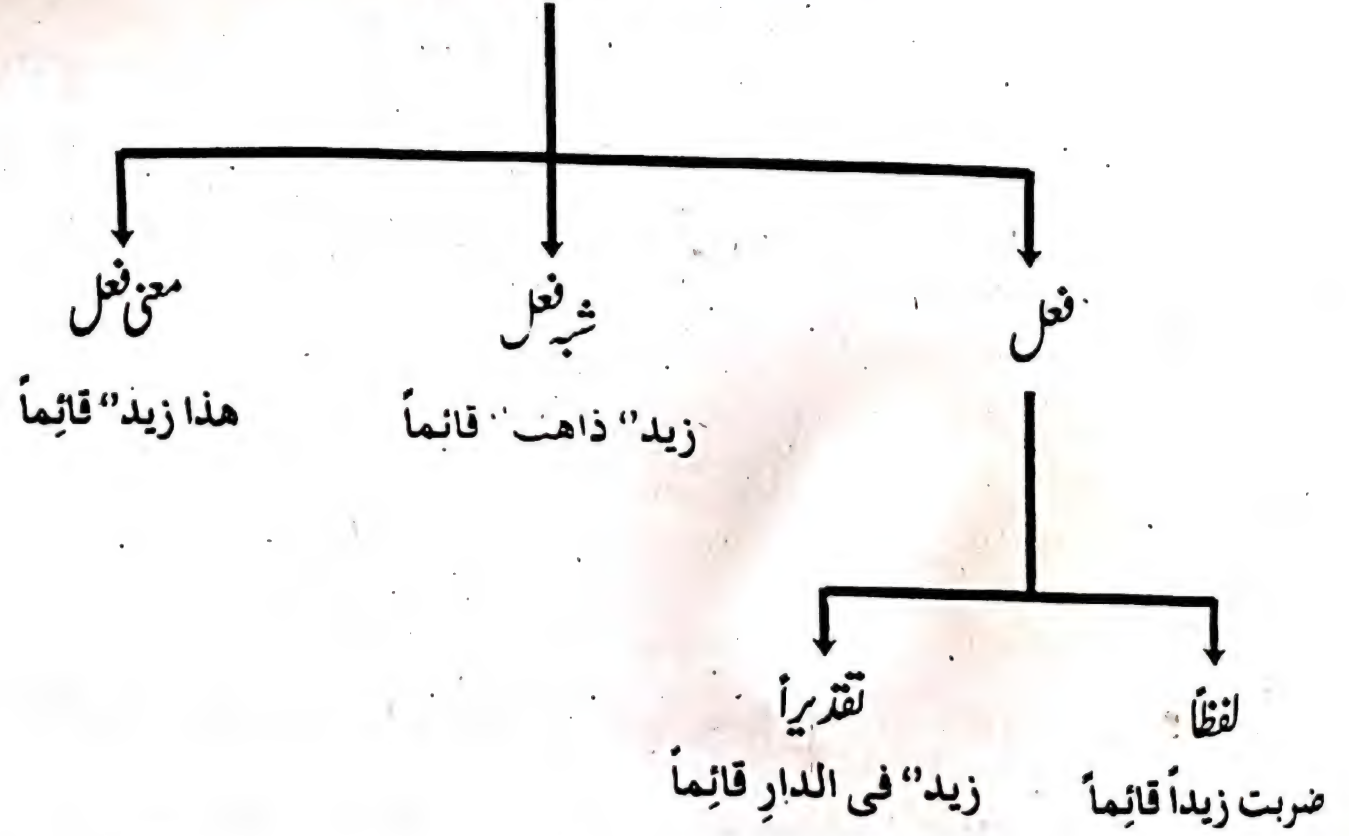
حال کی باعتبار مفرد جملہ کے اقسام



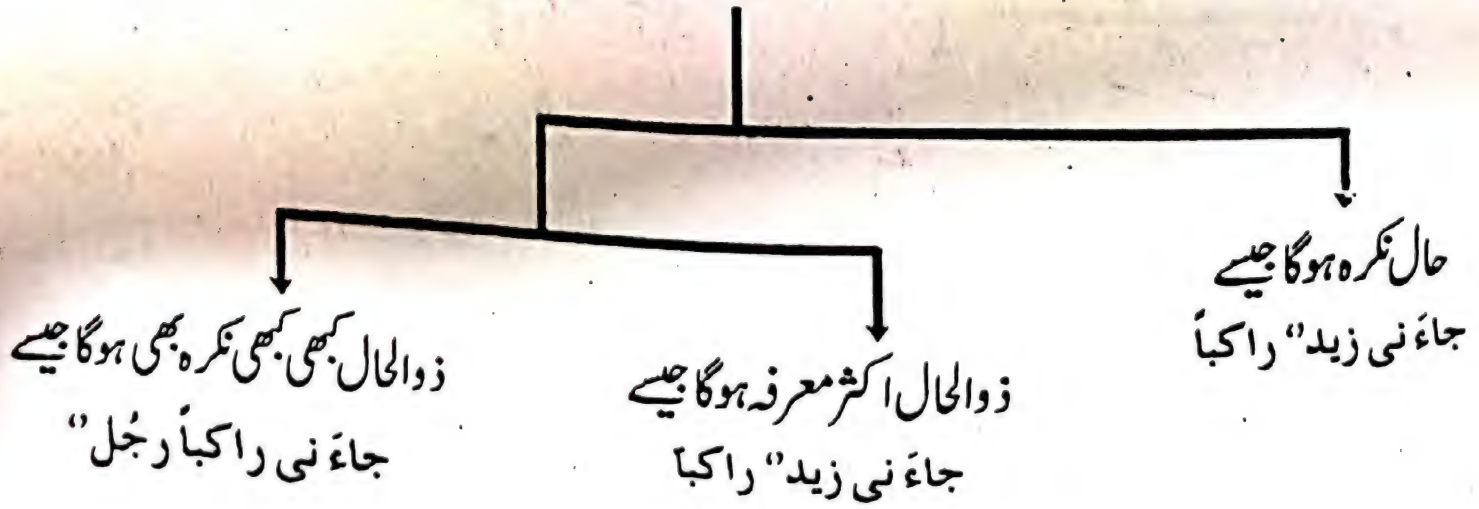
حال عن الفاعل اور المفعول بہ



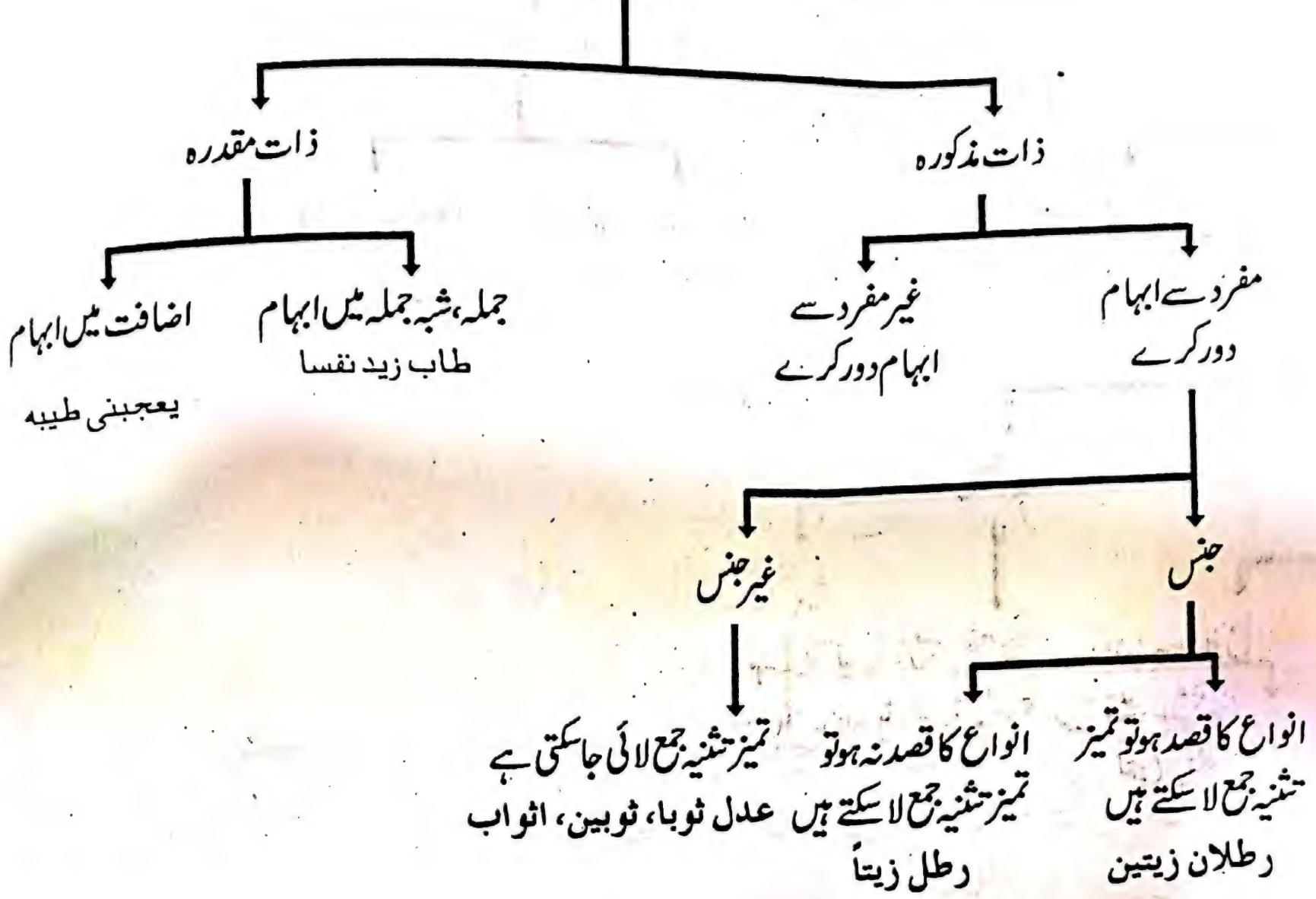
عامل حال



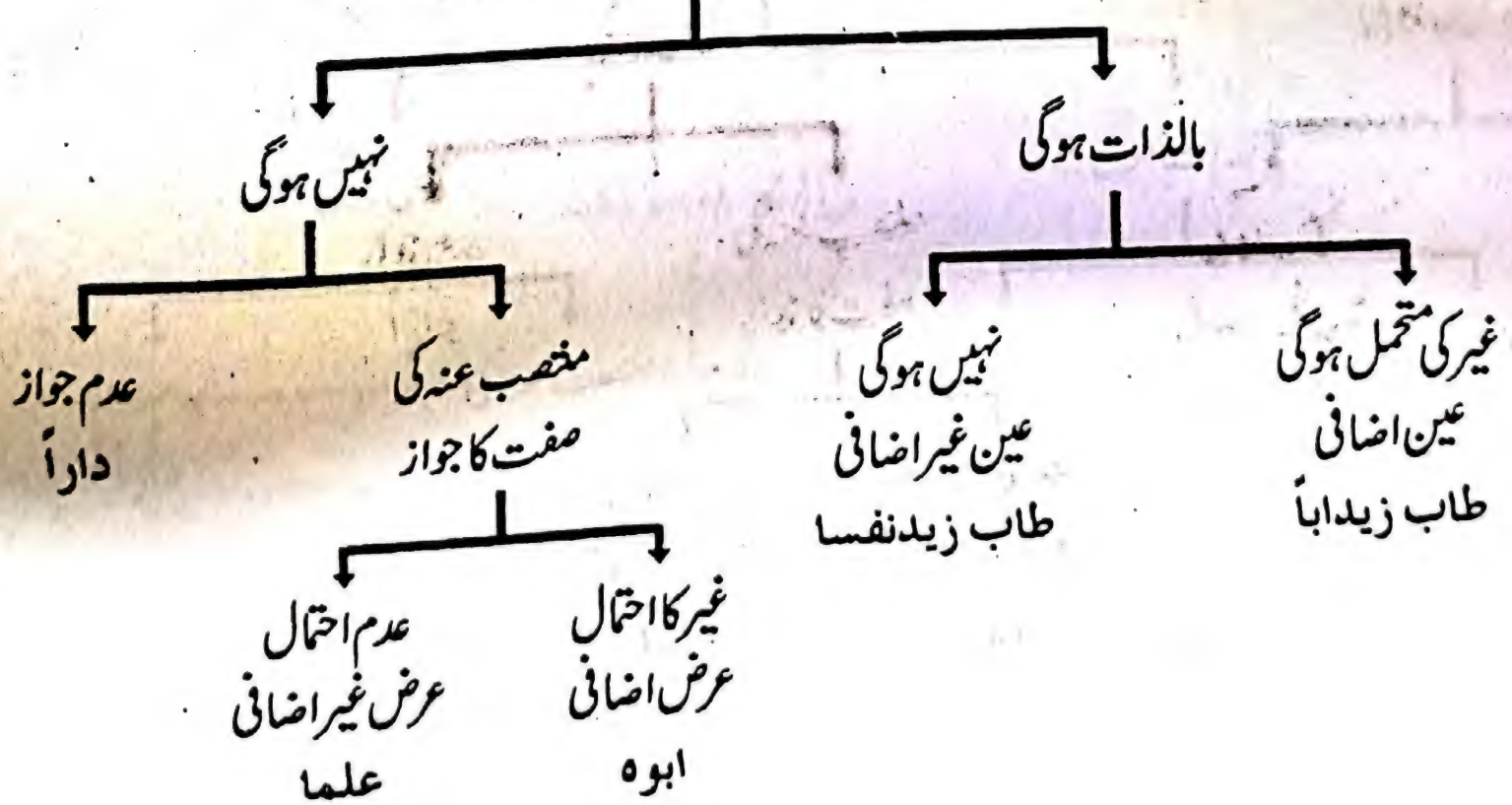
شرائط حال



تمیز



تمیز منتصب عنہ پر محمول



مستثنیٰ

مستثنیٰ منقطع

مستثنیٰ متصل

مستثنیٰ کی تقسیم باعتبار اعراب

جرواجب

اعراب بحسب العوائل

نصب بدل

نصب واجب

غیر، سوی
سواء کے بعد

مستثنیٰ مفرغ میں
ما جاءنی الا زید

کلام موجب، غیر موجب
بنے
ما جاءنی القوم الا زیدا
زید

۱۔ مستثنیٰ کلام موجب غیر
مفرغ بعد الا غیر صفتیہ کے
جاءنی القوم الا زیدا

(کلام غیر موجب وغیر
مفرغ بعد الا غیر صفتیہ کے)

۲۔ مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ پر مقدم ہو
ما جاءنی الا زید احد

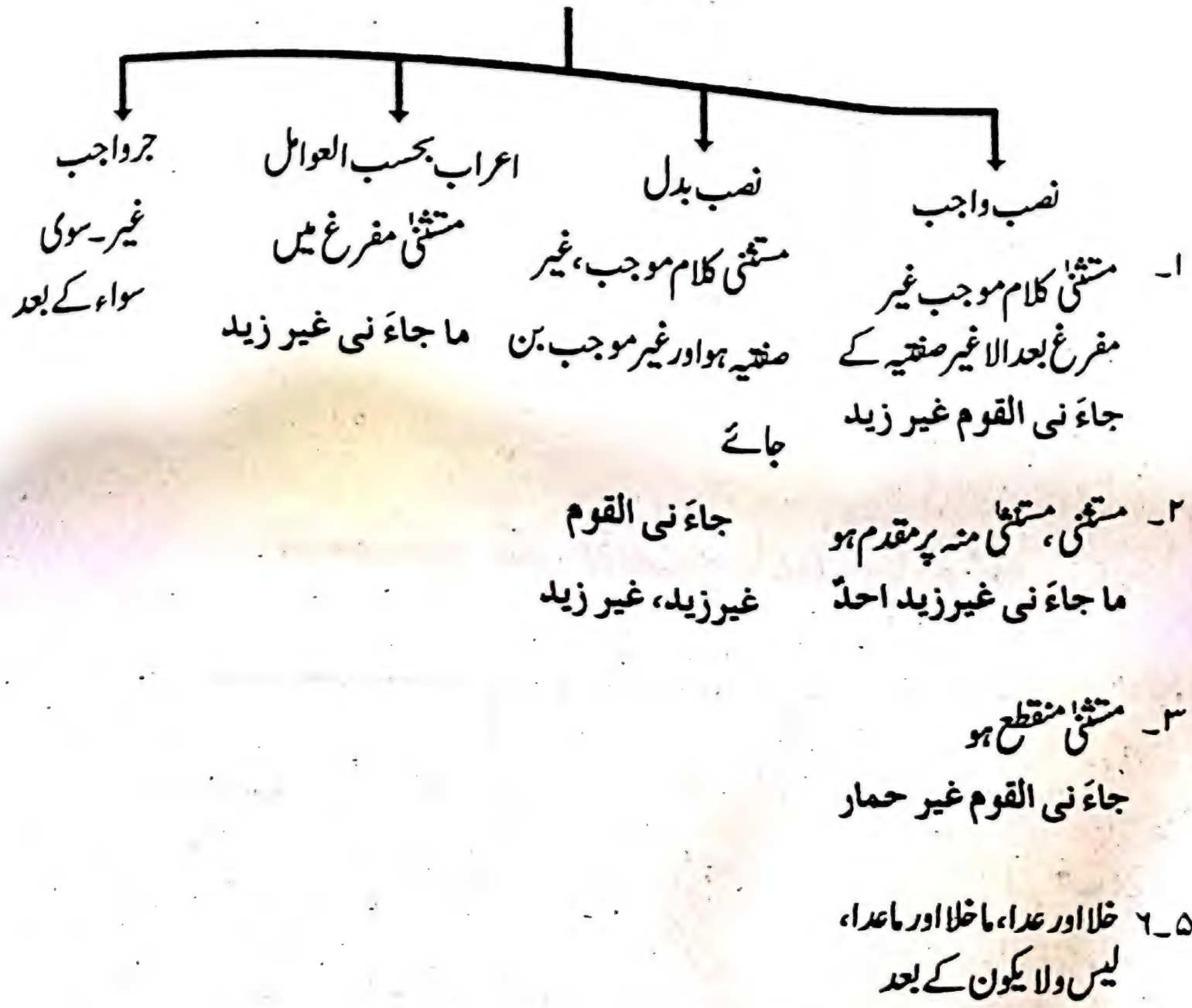
۳۔ مستثنیٰ منقطع ہو

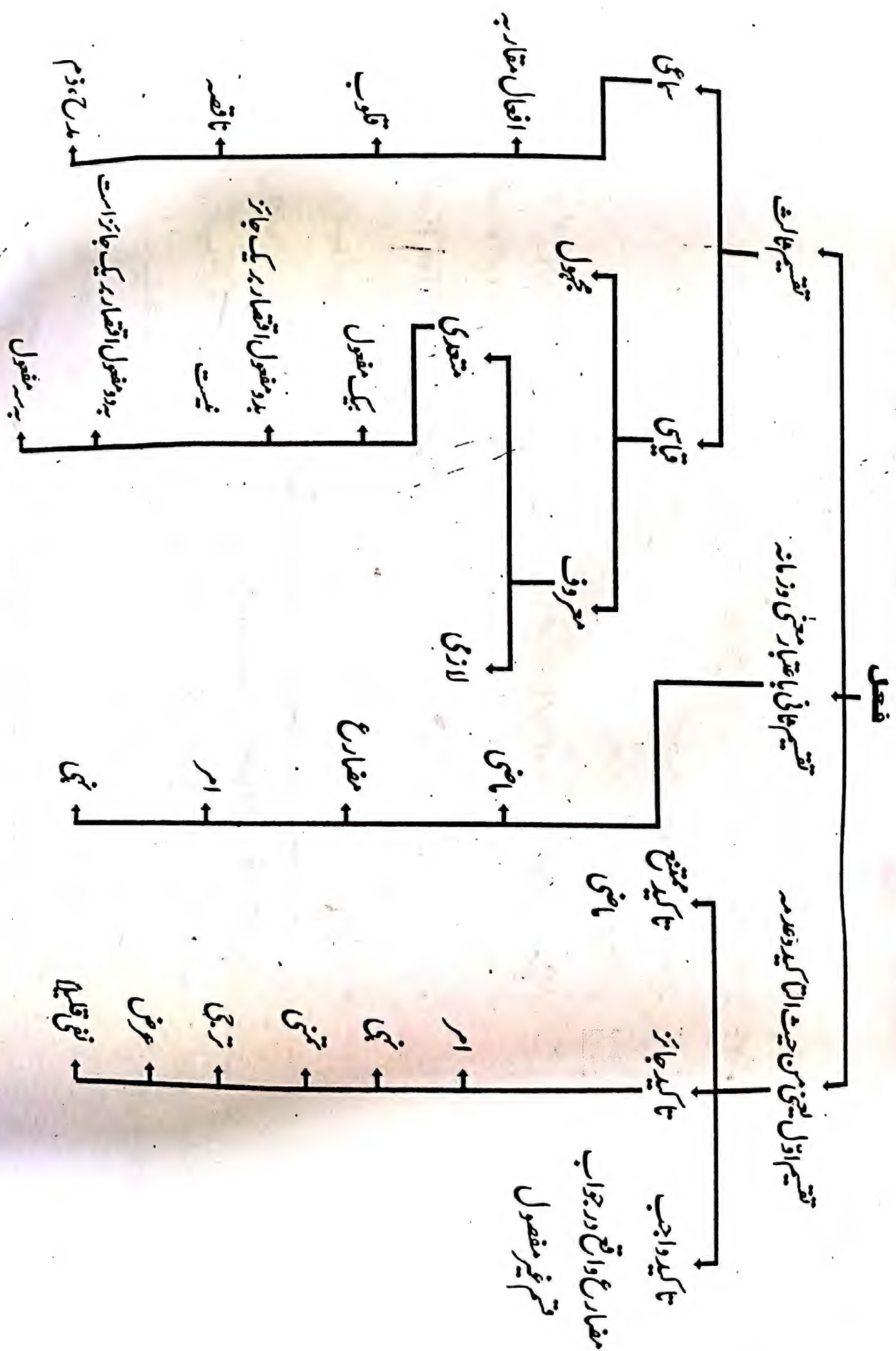
جاءنی القوم الا حمارا

۴۔ ۵۔ خلا اور عدا، ما خلا اور ما عدا
کے بعد

۶۔ لیس۔ لا یكون کے بعد

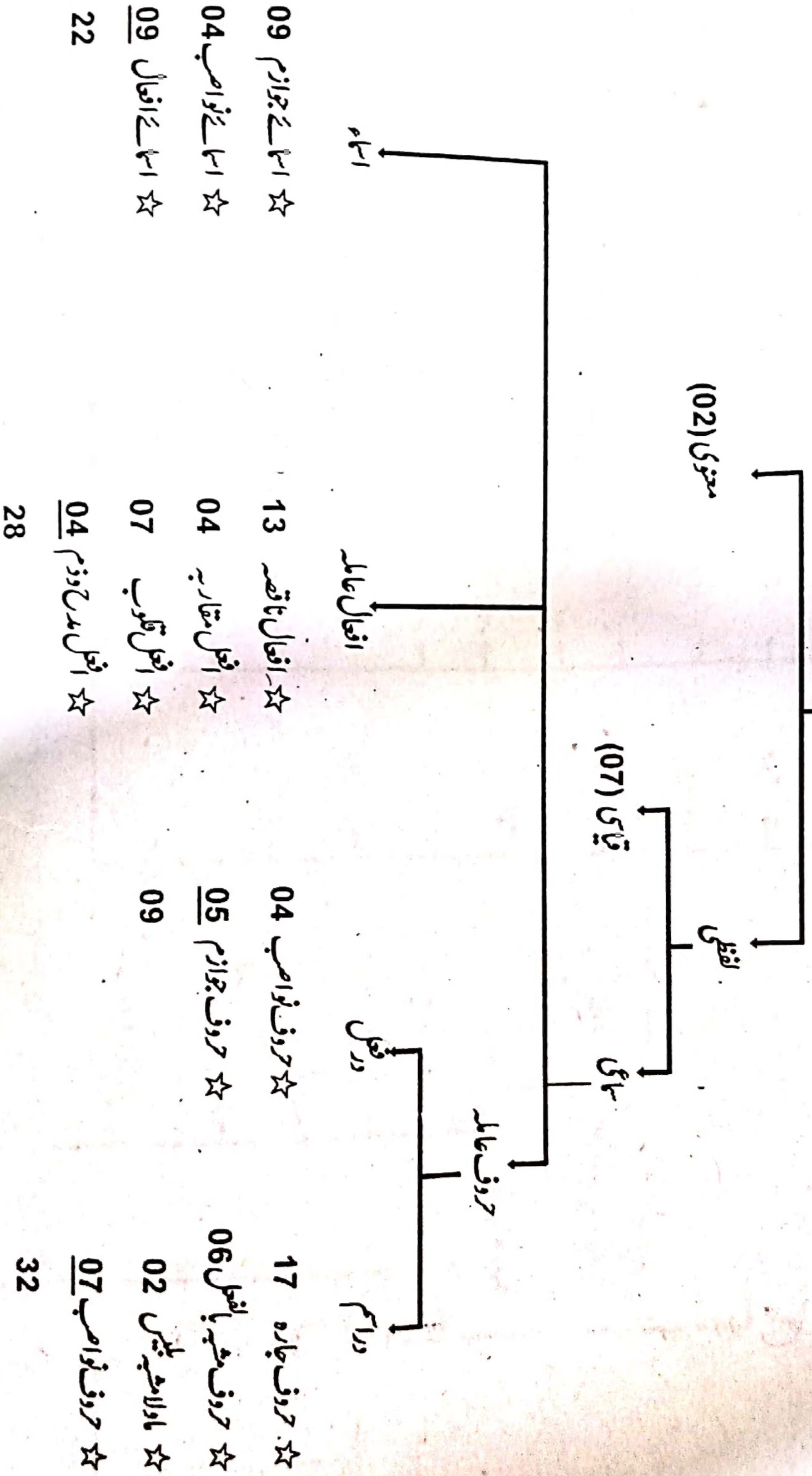
غیر کا اعراب



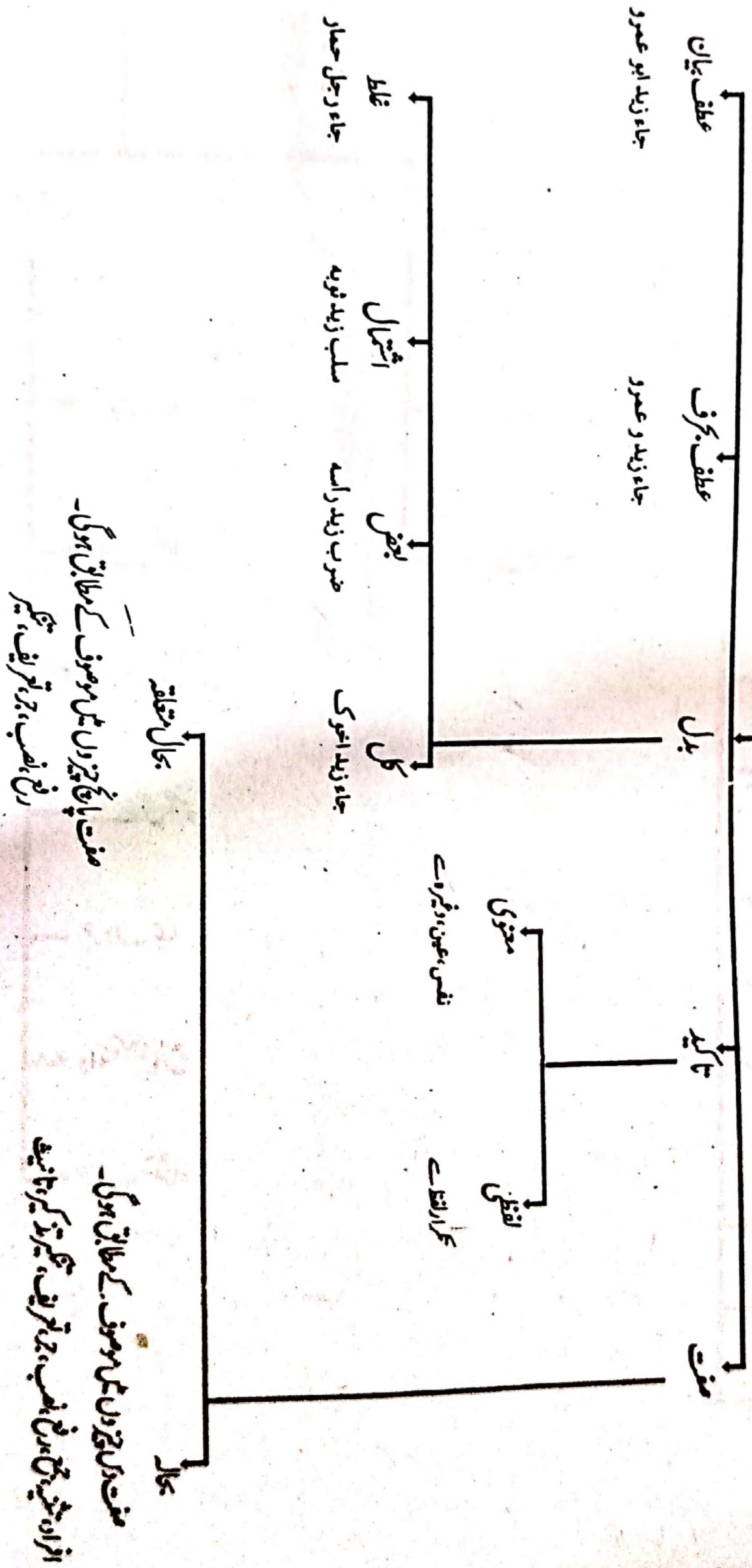




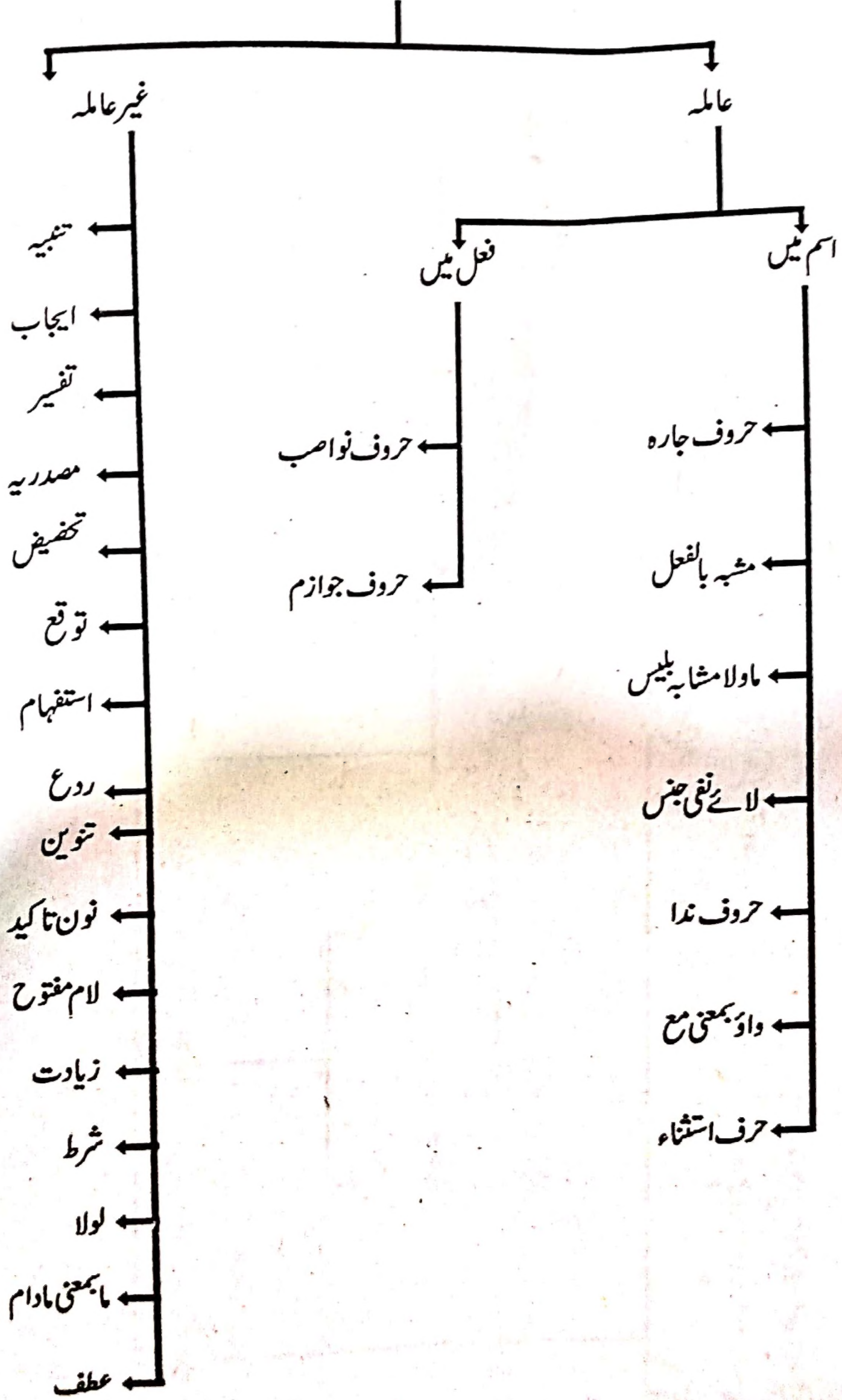
مادة عامل



اقسام توابع



اقسام حروف



اہل بیت اطہار حضرت محمد ﷺ

یہ تمام اسماء گرامی بچوں کو زبانی یاد کروائیں

بیت

- 1- سیدنا قاسمؑ
- 2- سیدنا ابراہیمؑ
- 3- سیدنا عبداللہؑ
- 4- سیدنا طاہرؑ

بیٹیاں

- 1- سیدہ زینبؑ زوجہ سیدنا ابوالعاصؑ
- 2- سیدہ رقیہؑ زوجہ سیدنا عثمان ذوالنورینؑ
- 3- سیدہ ام کلثومؑ زوجہ سیدنا عثمان ذوالنورینؑ
- 4- سیدہ فاطمہؑ الزہراءؑ زوجہ سیدنا علی المرتضیٰؑ

ازواج مطہرات امہات المؤمنین

- | | |
|------------------------------------|------------------------------|
| سیدہ خدیجہ الکبریٰ بنت خویلدؑ | سیدہ ام حبیبہ بنت ابی سفیانؑ |
| سیدہ عائشہ صدیقہ بنت ابی بکر صدیقؑ | سیدہ میمونہ بنت حارثؑ |
| سیدہ صفیہ بنت محلیؑ | سیدہ جویریہ بنت حارثؑ |
| سیدہ سودہ بنت زمعہؑ | سیدہ ام سلمہؑ بنت سہیلؑ |
| سیدہ زینبؑ بنت خزیمہؑ | سیدہ زینبؑ بنت جحشؑ |

سیدہ حفصہؑ بنت سیدنا عمر فاروقؑ

نواسیان

- 1- سیدہ امامہؑ بنت سیدنا ابوالعاصؑ زوجہ سیدنا علی المرتضیٰؑ
- 2- سیدہ کلثومؑ بنت سیدنا علی المرتضیٰؑ زوجہ سیدنا عمر فاروقؑ
- 3- سیدہ زینبؑ بنت سیدنا علی المرتضیٰؑ زوجہ سیدنا عبد اللہ بن جعفرؑ
- 4- سیدہ رقیہؑ بنت سیدنا علی المرتضیٰؑ (بچپن میں وفات پائی)

نواسے

- 1- سیدنا علی بن سیدنا ابوالعاصؑ
- 2- سیدنا عبداللہ بن سیدنا عثمان غنیؑ
- 3- سیدنا حسن بن سیدنا علی المرتضیٰؑ
- 4- سیدنا حسین بن سیدنا علی المرتضیٰؑ

خلفاء راشدین

- | | |
|---|-------------------------------|
| (خلفیہ اول) بلا فصل امام صدق و صفائے سیدنا ابوبکر صدیقؑ | مدت خلافت ۲ سال ۳ ماہ ۱۹ دن |
| (خلفیہ دوم) امام عدل و حریت سیدنا عمر فاروقؑ | مدت خلافت ۱۰ سال ۱۱ ماہ ۳ دن |
| (خلفیہ سوم) امام جود و سخا سیدنا عثمان ذوالنورینؑ | مدت خلافت ۱۱ سال ۱۱ ماہ ۱۹ دن |
| (خلفیہ چہارم) امام شجاعت و ہیبت سیدنا علی المرتضیٰؑ | مدت خلافت ۳ سال ۹ ماہ ۲۳ دن |

مکتبہ فاروقیہ

فون: 0302-5002182